RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

قیمت : 5 جلد (18) شمارہ (4) صفحات (8) 4رجنوری 2026 14ررجب المرجب 1447ھ اتوار 04-01-2026 Sunday E-mail : sadaehussaini@gmail.com Price 1 + TDN = 5

پوری طاقت سے دشمن کیخلاف ڈٹ جائینگے

آیت اللہ خامنہ ای سے یوم شہادتِ قاسم سلیمانی کے موقع پر شہدا کے اہل خانہ کی ملاقات

تہران۔3رجنوری (حوزہ نیوز ایجنسی ر صدائے حسینی) رہبر انقلاب اسلامی نے مولی الموحدین امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کے یوم ولادت باسعادت اورالحاج قاسم سلیمانی، ابومہدی المہندس اور ان کے دیگر ساتھیوں کی چھٹی برسی کے موقع پر سنیچر 3 جنوری 2026 کی صبح بارہ روزہ جنگ میں شہید ہونے والوں (شہدائے اقتدار) کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ آیت اللہ خامنہ ای نے امیر المومنین کے یوم ولادت کوتاریخ کا ایک بے نظیر دن بتایا اور کہا کہ امام علی کی عدیم المثال خصوصیات میں سے آج ہمیں ان کی انصاف اور تقوی جیسی دوخصوصیات کی زیادہ ضرورت ہے۔ انھوں نے گزشتہ ہفتے تاجروں اور کاروباریوں کے اجتماعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ تاجر اور کاروباری، نظام اور اسلامی انقلاب کے سب سے زیادہ وفادار طبقوں میں شامل ہیں بنابریں بازار اور کاروباری کے نام پر اسلامی جمہوریہ کے خلاف کھڑا نہیں ہوا جا سکتا۔ انھوں نے قومی کرنسی کی قدر میں گراوٹ پر کاروباریوں کے اعتراض کو، جس کی وجہ سے کام کاج میں عدم استحکام پیدا ہوتا ہے، ایک صحیح اعتراض بتایا اور کہا کہ کاروباری صحیح کہتا ہے کہ وہ ایسے حالات میں کام نہیں کر سکتا، اس بات کو ملک کے ذمہ داران بھی تسلیم کرتے ہیں اور صدر محترم اور دیگر اعلی عہدیداران بھی اس مشکل کو حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ رہبر انقلاب نے اسی کے ساتھ کہا کہ جو بات ناقابل قبول ہے وہ دشمن کے ایجنٹوں یا بعض بہکائے گئے لوگوں کا کاروباریوں کی پشت پر کھڑا ہونا اور اسلام، ایران اور اسلامی جمہوریہ کے خلاف نعرے لگانا ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اعتراض کرنا صحیح ہے لیکن اعتراض اور ہنگامہ آرائی میں فرق ہے، کہا کہ عہدیداران کو اعتراض کرنے والوں سے بات کرنی چاہیے لیکن فساد اور ہنگامہ برپا کرنے والے سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور اسے اس کی جگہ بٹھا دینا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ یہ بات بالکل بھی قابل قبول نہیں ہے کہ مومن، سالم اور انقلابی کاروباریوں کے پیچھے، ملک میں تخریب کاری اور بدامنی پھیلانے کا ارادہ رکھنے والے کچھ لوگ مختلف ناموں سے چھپ جائیں اور ان کے اعتراض سے غلط فائدہ اٹھا کر ہنگامہ آرائی کریں۔ انھوں نے دشمن کی جانب سے مسلط کیے جانے والے اقدامات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جب انسان کو یہ محسوس ہو کہ دشمن، آمرانہ طور پر کوئی چیز ملک، حکام، حکومت اور قوم پر مسلط کرنا چاہتا ہے تو اسے پوری طاقت کے ساتھ دشمن کے خلاف ڈٹ جانا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ ہم دشمن کے مقابلے میں نہیں جھکیں گے اور خداوند عالم پر توکل کرتے ہوئے اور عوامی حمایت پر بھروسہ کرتے ہوئے ان شاء اللہ خداوند عالم کی توفیق سے دشمن کو دھول چٹا دیں گے۔ آیت اللہ خامنہ ای نے عوام اور خاص طور پر حکام کی جانب سے امیر المومنین علیہ السلام کی سیرت کی پیروی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ علوی انصاف، ملک کی سب سے واجب اور سنجیدہ ضرورت ہے اور پوری تاریخ کے شیعوں کے برخلاف آج ہمارے پاس عدل و انصاف کا مطالبہ اور اسے قائم نہ کرنے کا کوئی بہانہ نہیں ہے کیونکہ حکومت، اسلامی جمہوریہ اور علوی نظام ہے۔ انھوں نے پیغمبر اکرم کے دور میں اپنی حکمرانی کے دور میں بھی امام علی کے تمام فوجی مقابلوں میں فاتح رہنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو فریب دینے اور ان کی حوصلہ شکنی کے لیے شکست خوردہ دشمنوں کے مختلف حیلے، بہت سے مواقع پر امام علی علیہ السلام کے اہداف کے عملی جامہ پہننے میں رکاوٹ بن گئے۔ انھوں نے افواہیں پھیلانے اور جھوٹ، فریب اور اسی طرح کے دوسرے حربوں کے استعمال کو، جنھیں آج کی زبان میں نرم جنگ یا سافٹ وار کہا جاتا ہے، اس وقت کے معاشرے میں لوگوں میں شک و شبہ پیدا کرنے اور ان کے جوش و جذبے کو ختم کرنے کے لیے مولائے متقیان کے دشمنوں کی پالیسی بتایا اور کہا کہ جب لوگ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں تو اہداف کو عملی جامہ پہنانا ناممکن ہو جاتا ہے کیونکہ سنت الٰہی کی بنیاد پر کام، لوگوں کے ہاتھ میں ہے اور انھیں کے ذریعے انجام پاتا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے نرم جنگ میں دشمن کا ہدف لوگوں کا جذبہ چھین لینا، انھیں مایوس کر دینا اور قوم میں تذبذب پھیلانا بتایا اور کہا کہ جس طرح سے امیر المومنین کے زمانے میں افواہوں اور جھوٹ کا بازار گرم کر کے لوگوں میں بدگمانی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی اسی طرح آج بھی بالکل وہی حربے استعمال کیے جا رہے ہیں، البتہ ایرانی قوم نے دکھا دیا ہے کہ وہ سخت میدانوں میں اور جہاں بھی اس کی موجودگی اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے وہ پوری طاقت سے کھڑی رہتی ہے اور دشمن کو مایوس کر دیتی ہے۔ انھوں نے ایک دن میں تین سیٹیلائٹ فضا میں بھیجنے اور ایئر واسپیس، بایوٹیکنالوجی، میڈیکل، معالجے، نینو ٹیکنالوجی، دفاعی صنعت اور میزائیلی صنعت سمیت مختلف سائنسی شعبوں میں ملک کی زبردست پیشرفت کو ایرانی قوم اور ایران کے غیر معمولی صلاحیت والے جوانوں کے عظیم کاموں کے کچھ نمونوں کے طور پر پیش کیا۔ آیت اللہ خامنہ ای نے بارہ روزہ جنگ میں دشمن کی جانب سے جنگ رکوائے جانے کی درخواست کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ وہ چیز جو اس بات کا سبب بنی کہ دشمن جنگ رکنے کی درخواست کرے اور اس کے بعد بھی یہ پیغام دے کہ ہم آپ کے ساتھ لڑنا نہیں چاہتے، ایرانی قوم کی طاقت اور توانائی ہے۔ انھوں نے اسی کے ساتھ یہ بھی کہا کہ ہمیں خبیث، فریبی اور جھوٹے دشمن پر بالکل بھی اعتماد نہیں ہے۔ عوام نے بارہ روزہ جنگ میں خود ہی امریکا کی حقیقت کو دیکھ لیا۔ یہاں تک کہ جو لوگ، ملک کے مسائل کا حل، امریکا سے مذاکرات کو سمجھتے تھے وہ بھی سمجھ گئے کہ مذاکرات کے دوران ہی امریکی حکومت، جنگ کا منصوبہ بنانے میں مصروف تھی۔

امریکہ نے وینزویلا پر کر دیا حملہ، ملٹری بیس کو بنایا گیا نشانہ

وینزویلا کے صدر مادورو گرفتار۔ نیویارک میں مقدمہ ہوا دائر

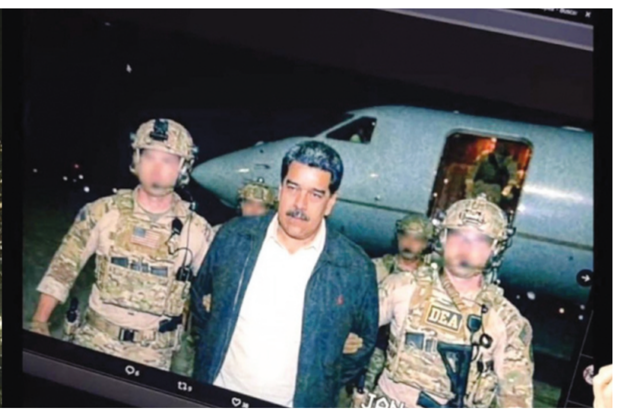

وینزویلا۔3رجنوری (ایجنسی) امریکہ نے وینزویلا پر حملہ کرکے ایک نئی کشیدگی کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ وینزویلا کی راجدھانی کراکس میں بڑے ملٹری بیس پر یہ حملہ ہوا ہے۔ ہفتہ کی علی الصبح تقریباً 2 بجے وینزویلا کی راجدھانی کراکس میں کم از کم 7 دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ شہر میں دھوئیں کے غبار اٹھتے دیکھے گئے، جس کے بعد علاقہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ سکائی نیوز عربیہ نے دعوی کیا ہے کہ وینزویلا کے وزیر دفاع کے گھر اور ملٹری بیس کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ سی این این کی ایک ٹیم نے ہفتہ کی شب وینزویلا کی راجدھانی کراکس میں کئی دھماکے ہوتے ہوئے دیکھے۔ پہلا دھماکہ قومی وقت کے مطابق شب تقریباً 1.50 بجے ہوا۔ سی این این کی نامہ نگار اوسماری ہرنانڈیز نے کہا کہ ایک دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ میری کھڑکی تک ہل گئی۔ دھماکوں کے بعد کراکس کے کئی علاقوں میں بجلی چلی گئی۔ علاقے میں کئی طیارے بھی اڑتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ وینزویلا حکومت نے اس حادثہ پر فوراً کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ دھماکوں کی آواز سنتے ہی شہر کے کئی علاقوں میں لوگ اپنے گھروں سے باہر سڑکوں پر آگئے۔ کراکس کے الگ الگ حصوں سے دور دور تک لوگوں کی موجودگی دیکھی گئی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعوی کیا تھا کہ وینزویلا کے صدر نکلس مادورو اور ان کی بیوی کو گرفتار کر لیا گیا ہے، اور اب گرفتار مادورو کی تصویر بھی سامنے آ گئی ہے۔ تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ امریکی فوجیوں کے قبضہ میں ہیں۔ اس درمیان امریکی اٹارنی جنرل بونڈی کا بیان سامنے آیا ہے، جنھوں نے مادورو اور ان کی بیوی کے خلاف مقدمہ درج کیے جانے کی اطلاع دی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ نکلس مادورو اور ان کی بیوی سیلیا فلورس پر نیویارک کے جنوبی ضلع میں مقدمہ داخل کیا گیا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ مادورو پر نشیلی اشیا سے متعلق دہشت گردی کی سازش (نارکو۔ٹیررزم)، کوکین درآمد کی سازش، مشین گن اور تباہناک سامانوں کے قبضہ اور امریکہ کے خلاف مشین گن و تباہناک سامانوں کے قبضہ کی سازش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ بونڈی کا کہنا ہے کہ جلد ہی امریکی عدالتوں میں مادورو اور ان کی بیوی کو انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی حملہ کے بعد وینزویلا میں حالات کشیدہ نظر آ رہے ہیں۔ حالانکہ وینزویلا کے وزیر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کوئی بھی بزدلانہ حملہ عوام کی طاقت کے آگے ٹک نہیں پائے گا۔ انھوں نے اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل کی ایمرجنسی میٹنگ کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ وینزویلا کے وزیر داخلہ کا بیان بھی سامنے آیا ہے، جس میں انھوں نے عوام کو پرسکون رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

وینزویلا پر امریکی حملہ اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے: ایرانی وزارت خارجہ

تہران۔3رجنوری (ایجنسی) ایران کی وزارت خارجہ نے وینزویلا پر امریکی حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے اقوام متحدہ کے چارٹر اور تمام بین الاقوامی قوانین اور ضابطوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وینزویلا پر امریکی فوجی حملہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے بنیادی اصولوں اور بین الاقوامی قوانین کے بنیادی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2، پیراگراف 4 کا خاص طور سے حوالہ دیا گیا ہے جس میں طاقت کے استعمال کی ممانعت کی گئی ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق اقوام متحدہ کی رکن ایک آزاد ریاست جو کے خلاف امریکی فوجی حملہ علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی کی سنگین خلاف ورزی ہے جس کے نتائج پورے بین الاقوامی نظام کو متاثر کریں گے اور اقوام متحدہ کے چارٹر پر مبنی نظام کو مزید کمزور کرنے کا سبب بنیں گے۔

تلنگانہ کی ترقی، عوامی فلاح اور شفاف حکمرانی حکومت کی اولین ترجیح

حکومت کی پالیسیوں کا مرکز کسان، نوجوان اور پسماندہ طبقات۔ اسمبلی میں چیف منسٹر ریونت ریڈی کا جامع خطاب

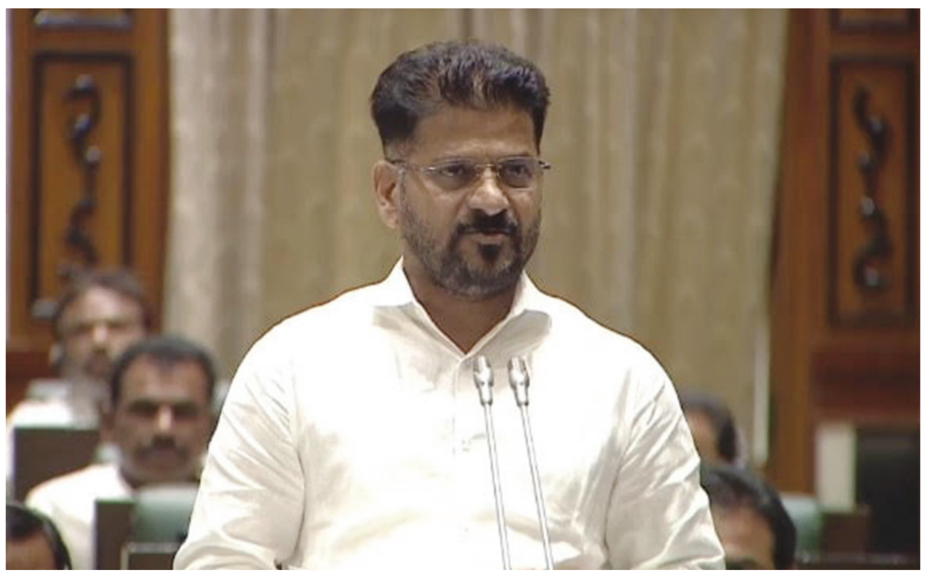

حیدرآباد، 3 جنوری (سفیر نیوز ر صدائے حسینی) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کے ساتویں اجلاس کے تیسرے دن کی کارروائی کے دوران چیف منسٹر تلنگانہ جناب اے۔ ریونت ریڈی نے ایوان سے تفصیلی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت ریاست میں شفاف حکمرانی، عوامی فلاح، سماجی انصاف اور ہمہ جہت ترقی کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ چیف منسٹر نے واضح کیا کہ کانگریس حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی انتخابی وعدوں پر عمل آوری کا آغاز کیا اور عوام کو راحت پہنچانے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کا مرکز کسان، مزدور، خواتین، نوجوان اور پسماندہ طبقات ہیں۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ کی معیشت کی بنیاد زراعت ہے، اسی لیے حکومت کسانوں کے مسائل کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ آبپاشی منصوبوں کی بہتری، موجودہ پروجیکٹس کی شفاف جانچ اور پانی کے منصفانہ استعمال کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تلنگانہ کے آبی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ حکومت نے خواتین، غریب خاندانوں اور کمزور طبقات کے لیے فلاحی اسکیمات کو مؤثر انداز میں نافذ کرنا شروع کیا ہے۔ تعلیم، صحت، روزگار اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں اصلاحات حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ اسمبلی سے خطاب کے دوران چیف منسٹر نے کہا کہ بدعنوانی، اقربا پروری اور عوامی وسائل کے غلط استعمال کیخلاف حکومت زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ سابقہ حکومت کے دور میں ہوئے مبینہ گھپلوں اور بے ضابطگیوں کی جانچ شفاف طریقہ سے کی جائیگی اور قصورواروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ریونت ریڈی نے اپوزیشن جماعتوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ عوام نے تبدیلی کیلئے ووٹ دیا ہے اور پرانی سیاست، گمراہ کن بیانات اور جھوٹے دعوؤں سے ریاست کو نقصان پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تنقید سے نہیں گھبراتی، مگر غلط معلومات پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ چیف منسٹر نے یقین دہانی کرائی کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ سرکاری محکموں میں خالی آسامیوں کو پر کرنے، ہنرمندی کی تربیت اور نجی شعبہ میں مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ خطاب کے اختتام پر چیف منسٹر اے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ کو ترقی، سماجی ہم آہنگی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا حکومت کا نصب العین ہے۔ انہوں نے تمام اراکین اسمبلی سے اپیل کی کہ وہ سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر ریاست اور عوام کے مفاد میں تعاون کریں۔

عمر خالد اور شرجیل امام ضمانت معاملہ؟ سپریم کورٹ 5 جنوری کو سنائے گا فیصلہ

نئی دہلی۔3رجنوری (ایجنسی) عمر خالد اور شرجیل امام سمیت 2020 دہلی فسادات کے 7 ملزمان کی ضمانت عرضیوں پر سپریم کورٹ پیر (5 جنوری) کو اپنا فیصلہ سنائے گا۔ ان ملزمان نے 5 سال سے جیل میں بند ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے ضمانت کا مطالبہ کیا ہے۔ دہلی پولیس نے ان کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ دہلی میں ہونے والے فسادات ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ تھے اور ان کا منصوبہ تشدد کا دائرہ پورے ملک تک پھیلانا تھا۔ سپریم کورٹ کے جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ اس معاملہ میں 5 جنوری کو فیصلہ سنائے گی۔ اس معاملہ میں ملزم عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شفا الرحمٰن، محمد سلیم خان اور شاداب احمد کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ درج ہے۔ واضح رہے کہ عرضی گزار نے سپریم کورٹ میں دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر 2025 کے اس حکم کو چیلنج کیا ہے، جس میں عدالت نے فروری 2020 کو تشدد میں بڑی سازش سے متعلق معاملہ میں انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ جیل میں قید عمر خالد کا معاملہ اب بین الاقوامی سطح پر پہنچ چکا ہے۔ حال ہی میں امریکہ کے شہر نیویارک کے میئر کے عہدہ پر فائز ہونے والے ظہران ممدانی نے بھی عمر خالد کا معاملہ اٹھایا ہے۔

نیپال میں طیارہ بڑے حادثہ سے ٹل گیا، تمام مسافر محفوظ

نیپال۔3رجنوری (ایجنسی) نیپال میں ایک مسافر طیارہ بڑے حادثے کا شکار ہونے سے بال بال بچ گیا۔ بھدراپور ایرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران طیارہ قابو سے باہر ہوکر رن وے عبور کرتا ہوا قریبی نہر کی سمت بڑھ گیا، تاہم کچھ فاصلے پر رک جانے کے باعث تمام مسافر بحفاظت باہر نکل آئے۔ کٹھمنڈو سے بھدراپور جانیوالا بدھا ایئر ویز کا یہ طیارہ تھا، جس میں مجموعی طور پر 51 افراد سوار تھے۔ طیارہ تری بھون بین الاقوامی ایرپورٹ، کٹھمنڈو سے رات 8 بجکر 23 منٹ پر روانہ ہوا اور رات 9 بجکر 8 منٹ پر بھدراپور پہنچا۔

سعودی اور یو اے ای کے درمیان شدید جنگ کے آثار نمایاں

ریاض۔3رجنوری (ایجنسی) یمن میں جاری طویل جدوجہد نے ایک بار پھر تشدد والی شکل اختیار کر لی ہے۔ سعودی عرب کی قیادت والی فوجی اتحاد نے 2 جنوری کو ہوائی حملہ کر یو اے ای حمایت یافتہ ایس ٹی سی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جس میں کم از کم 20 جنگجوؤں کی ہلاکت سے متعلق تصدیق ہوگئی ہے۔ یہ کارروائی ایسے وقت میں ہوئی، جب یو اے ای نے حال ہی میں یمن سے اپنی فوجی موجودگی ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی ایک رپورٹ کے مطابق ہوائی حملہ حضرموت خطہ کے سیون اور الخاصہ علاقوں میں موجود فوجی ٹھکانوں پر کیے گئے۔ ان حملوں میں ایک فوجی اڈہ اور ہوائی اڈہ کو بھی نشانہ بنایا گیا، جس سے علاقہ میں ہوائی سرگرمیاں ٹھپ ہوگئیں۔ کئی گھنٹوں تک کسی بھی طیارہ کی آمد و رفت نہیں ہو سکی، جس سے عام شہریوں میں بھی خوف کا ماحول بن گیا۔ ایس ٹی سی سے منسلک افسران نے کہا کہ مارے گئے سبھی لوگ ان کے جنگجو تھے، جو ان فوجی ٹھکانوں پر تعینات تھے۔ یہ پہلی بار ہے جب حالیہ مہینوں میں براہ راست ایس ٹی سی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ان ہوائی حملوں سے قبل یو اے ای نے اعلان کیا تھا کہ اس نے یمن سے اپنی آخری فوجی ٹکڑی بھی واپس بلا لی ہے۔ ابوظہبی نے واضح کیا کہ وہ علاقہ میں کشیدگی کم کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے مکلا بندرگاہ پر ہوئے حملہ سے متعلق تنازعہ بھی سامنے آیا تھا، جہاں مبینہ طور پر اسلحوں کے ذخیرہ کو نشانہ بنایا گیا۔

چھتیس گڑھ میں انکاؤنٹر 14ر مانوازہلاک

سکما، 3 جنوری (ایجنسی)۔ چھتیس گڑھ کے بستر رینج میں نکسل مخالف کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز نے آج 14 نکسلیوں کی لاشیں برآمد کیں۔ دو ماؤنوازوں کی لاشیں بیجاپور ضلع سے اور 12 کی لاشیں سکما ضلع سے برآمد ہوئی ہیں۔ تصادم کے مقام سے بھاری مقدار میں ہتھیار بشمول اے کے 47، انساس رائفلز اور ایس ایل آر رائفلیں بھی برآمد کی گئیں۔ پولیس حکام نے بتایا کہ 14 نکسلائیٹس بشمول کونٹا کے مانگٹو (ڈی وی سی ایم) اور اے سی ایم ہتیش، جو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آکاش راؤ گرپونجے کے قتل میں ملوث تھے۔ بیجاپور ضلع کے گگن پلی گاؤں (باسا گوڈا پولیس اسٹیشن) کے جنگلات سے ہنگا مڈکم سمیت دو نکسلیوں کی لاشیں برآمد کی گئیں۔ چھتیس گڑھ کے سکما کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کرن چوہان نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے بیجاپور اور سکما اضلاع کے جنوبی علاقوں میں مسلح ماؤنوازوں کی موجودگی کے بارے میں مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر تلاشی مہم شروع کی۔ اس آپریشن کے ایک حصے کے طور پر ڈی آر جی کی ٹیمیں جنوبی بستر علاقے میں روانہ کی گئیں۔ آپریشن کے دوران، ہفتہ کی صبح تقریباً 5 بجے سے بیجاپور ضلع میں ڈی آر جی اور ماؤنوازوں کے درمیان وقفے وقفے سے تصادم جاری ہے۔ سکما ضلع کے کونٹا اور کسٹارام کے جنگلات میں صبح 8 بجے سے سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے۔

ہندی سینما میں پہلی مرتبہ مسلمان کردار مثبت انداز میں

نئی دہلی۔3رجنوری (ایجنسی) ہندستانی سینما کی تاریخ کے بیشتر حصے میں مسلمان کرداروں کو اخلاقی اور ظاہری اعتبار سے ایک نہایت محدود دائرے میں پیش کیا جاتا رہا ہے، ابتدائی فلموں میں وہ یا تو نیک سیرت اور وفادار ساتھی کے طور پر نظر آئے، جیسے انسپکٹر خان یا علی، جو وفاداری اور قربانی کی بہترین مثال کی صورت میں دکھائے جاتے تھے، یہ کردار بظاہر پہچانے جانے کے قابل تو تھے، مگر شاذ و نادر ہی حقیقی محسوس ہوتے تھے۔ ان کی شناخت کو مختصر علامتوں میں سمیٹ دیا گیا، جس سے ان کی گہرائی اور فطری شناخت ختم ہوتی نظر آئی۔ حالیہ دہائیوں میں یہی دائرہ مزید سخت ہوکر شک و شبہ میں بدل گیا ہے۔ مسلمان کردار کو رفتہ رفتہ منفی کردار، انتہا پسند یا ہمیشہ کے لیے باہر کھڑے رہنے والے اجنبی کے طور پر ایک معمول بنا دیا گیا ہے۔ یہ تبدیلی ایک وسیع تر سماجی اور سیاسی پولرائزیشن کی عکاس ہے، جہاں نمائندگی ہمدردی پیدا کرنے کے بجائے بے چینی اور خوف کو جنم دینے لگتی ہے۔ اس پورے عمل میں جو چیز مسلسل معدوم ہوتی چلی گئی ہے وہ ہے معمولات زندگی یعنی مسلمان خاندانوں کی روزمرہ کی زندگی، جو کام، خواہشات، سمجھوتوں اور بقا کی جدوجہد میں بالکل ویسے ہی مصروف ہوتی ہے جیسے لاکھوں دوسرے ہندستانیوں کی۔

یو اے ای میں شدید دھند حد نگاہ انتہائی کم ریڈ اور ییلو الرٹ جاری

ابوظہبی۔3رجنوری (ایجنسی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے مختلف علاقوں میں شدید دھند کے باعث حد نگاہ انتہائی کم ہوگئی جس کے بعد حکام نے شہریوں کیلیے ریڈ اور یلو الرٹ جاری کر دیے۔ اماراتی محکمہ موسمیات نے متعدد علاقوں میں ریڈ اور یلو الرٹ جاری کیے ہیں جن میں 3 جنوری بروز ہفتہ صبح ساڑھے 10 بجے تک حد نگاہ کم رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Sunday 04-01-2026 epaper.sadaehussaini.com

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

آیت کریمہ: ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے ہیں کہ وہ ہماری خطاں کو معاف کردے اور اس جادو کو بخش دے جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور اللہ سب سے بہتر ہے اور ہی باقی رہنے والا ہے۔ (سورہ طہ۔ آیت 73)

حدیث شریف: افسوس اس عالم پر ہے جو لوگوں کی خواہش کے موافق بیان کرے۔ قیامت کے دن اس سے زیادہ کسی پر عذاب نہ ہوگا۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: ایک شخص نے آپؑ کی بہت زیادہ تعریف کی حالانکہ وہ آپؑ سے عقیدت وارادت نہ رکھتا تھا تو آپؑ نے فرمایا: جو تمہاری زبان پر ہے میں اُس سے کم ہوں اور جو تمہارے دل میں ہے اُس سے زیادہ ہوں۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
محترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
محترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید محمد آصف صاحب مرحوم
ابن سید احمد حسین صاحب مرحوم

معروضہ : خانوادہ مرحوم

تاجر طبقہ نظام کا وفادار ستون: آیت اللہ خامنہ ای

تہران ۔3/جنوری (مہر خبر رساں ایجنسی/صدائے حسینی) رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ تاجر طبقہ اسلامی نظام اور انقلاب کے سب سے وفادار طبقات میں شامل ہے اور بازار کے نام پر اسلامی جمہوریہ کے خلاف کوئی کارروائی قابل قبول نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دشمن کے دباؤ کے سامنے جھکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ بات انہوں نے امیر المومنین حضرت علیؑ کی ولادت باسعادت کے موقع پر بارہ روزہ جنگ کے شہدا کے اہل خانہ سے ملاقات کے دوران کہی، جس میں ہزاروں خاندانوں نے شرکت کی۔ رہبر انقلاب نے حالیہ احتجاجی اجتماعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان میں بڑی تعداد تاجروں کی تھی اور ان کے مطالبات اصولی اور درست تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاجر طبقہ ملکی کرنسی کی قدر میں کمی، قیمتوں کے عدم استحکام اور کاروباری ماحول کی غیر یقینی صورتحال سے متاثر ہے، جس کے باعث ان کی تشویش بجا ہے اور اس حقیقت کو ملکی حکام بھی تسلیم کرتے ہیں۔ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے کہا کہ صدر مملکت اور دیگر اعلیٰ حکام معاشی مسائل کے حل کے لیے سرگرم ہیں، تاہم ان مشکلات میں دشمن کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے زور دیا کہ غیر ملکی کرنسی کی قیمتوں میں غیر فطری اتار چڑھاؤ اور بے قابو اضافہ دشمن کی سازش کا نتیجہ ہے، جسے روکنے کے لیے مختلف سطحوں پر اقدامات جاری ہیں۔ رہبر انقلاب نے احتجاج اور بدامنی میں فرق واضح کرتے ہوئے کہا کہ جائز احتجاج قابل فہم ہے، مگر کچھ عناصر دشمن کے اشارے پر تاجروں کے مطالبات کو بنیاد بنا کر اسلام، ایران اور اسلامی نظام کے خلاف نعرے بازی اور انتشار پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، جو ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کرنے والوں سے بات چیت کرتے ہیں اور حکام کو بھی یہی کرنا چاہیے، مگر شر پسند عناصر سے گفتگو کا کوئی فائدہ نہیں، ایسے عناصر کو ان کی حد میں رکھنا ضروری ہے۔ آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے دشمن کی چالوں سے ہوشیار رہنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دشمن ہر موقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے، اس لیے قوم کا اتحاد، ایمان، اخلاص اور عملی میدان میں موجودگی فیصلہ کن اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایمان، اخلاص اور عمل ہی وہ عناصر ہیں جو قوم کو مضبوط بناتے ہیں۔ آخر میں رہبر انقلاب نے کہا کہ ایران اللہ پر بھروسے، عوامی حمایت اور قومی عزم کے ساتھ دشمن کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا اور اللہ کے فضل سے دشمن کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

قرآن اور اہل بیتؑ سے تمسک ہی کامیابی

لاہور۔3/جنوری (حوزہ نیوز ایجنسی/صدائے حسینی) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ قرآن مجید میں ہر سوال کا جواب ہے، اصل دین قرآن مجید ہی میں ہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات سے چھ مہینے پہلے فرما دیا تھا کہ میں تمہارے درمیان دو گرانقدر قدر چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں: ایک قرآن اور دوسری میری عترت اہل بیتؑ، جو بھی ان دونوں سے متمسک رہے گا، کامیابی اس کا مقدر ہے۔ جامع مسجد علی حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر میں خطب جمعہ دیتے ہوئے کہا کہ فضیلت کا معیار صرف تقوی ہے، انسان کی کامیابی کیلئے تقوائے الٰہی کا دامن تھامے رکھنا لازم ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید خود کہتا ہے کہ میرا دامن تھام لو، مجھ میں شفا اور ترقی کی راہیں ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ اگر قرآن مجید سے مجھے کسی مسئلے کا حل نہیں ملتا تو اس میں میرا قصور ہے، کیونکہ میری سطح اس سے کم ہے کہ میں قرآن کو سمجھ سکوں، حالانکہ قرآن مجید کا یہ دعوی صادق ہے کہ مجھ میں ہر مسئلے کا حل موجود ہے۔ انکا کہنا تھا کہ ابتدائے زندگی سے لیکر وفات تک سردار الانبیا کی پوری زندگی اور سیرتِ طیبہ ہمارے سامنے ہے، جس میں انسانوں کی بھلائی اور رہنمائی موجود ہے۔

حوزہ/امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے یوم ولادت کی مناسبت سے طلابِ علوم دینیہ کی عمامہ پوشی کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں حضرت آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی نے متعدد طلاب کو لباسِ روحانیت سے مزین فرمایا، اس بابرکت موقع پر منعقدہ تقریب میں آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی نے عمامہ پہناتے ہوئے طلاب کو دینِ اسلام کی خدمت، تقوی، اخلاقِ حسنہ اور معاشرتی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی تلقین کی۔

امیر المومنین امام علیؑ جامع شخصیت: مولانا سید رضا حیدر زیدی

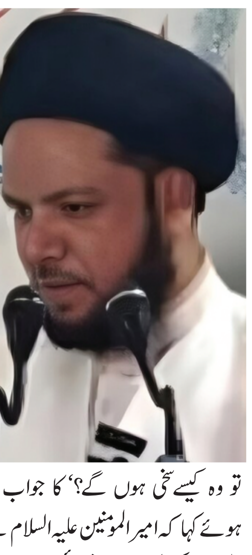

لکھنو۔3/جنوری (حوزہ نیوز ایجنسی/صدائے حسینی) امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف، مراجع کرام، آیات عظام اور مومنین کی خدمت میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی تصویر فضائل کا مصور قادر مطلق خدا ہے، لہذا جس جہت سے بھی فضائل پر نظر کی جائے کہیں کوئی نقص نظر نہیں آئیگا، کمی ڈھونڈ نے والوں کی آنکھیں اندھی ہوگئیں لیکن وہ کوئی عیب یا نقص نہ ڈھونڈ سکے۔ امیر المومنین علیہ السلام جامع شخصیت ہیں۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے مزید کہا کہ تجارت ہو یا سیاست، عبادت ہو یا جہاد یا عشق رسول ہو، المختصر ہر جہت سے امیر المومنین علیہ السلام رہتی دنیا تک بشریت کیلئے نمونہ کامل ہیں۔ عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کا ذکر کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ 'جعلت فداک' یعنی میں آپ پر قربان ہو جاں، یہ جملہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا، آپ سے پہلے کسی نے یہ جملہ نہیں کہا تھا۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے شبہ 'امیر المومنین علیہ السلام نے جب اپنے بھائی عقیل کو مطالبہ پر بھی مال عطا نہیں کیا تو وہ کیسے سخی ہوں گے؟' کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے اپنا مال خرچ کر کے سخاوت فرمائی ہے بیت المال پر سخاوت نہیں کی ہے، جناب عقیل نے بیت المال سے مطالبہ کیا تھا اسلئے ان کو نہیں دیا کیونکہ بیت المال تمام مسلمانوں کی امانت ہے۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے یہ بتاتے ہوئے کہ 'روف یعنی جو فورا مدد کرے۔' اور 'رحیم یعنی جس کی مدد جاری رہے۔' کہا کہ اللہ کے ان صفات کا دنیا میں اگر کوئی مظہر ہے تو وہ امیر المومنین امام علی علیہ السلام ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی اللہ کی رافت ورحمت کا خواہاں ہے تو وہ امیر المومنین علیہ السلام کے در پر آئے۔ امیر المومنین علیہ السلام کی حدیث 'لوگ دو طرح کے ہیں یا تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں یا وہ تمہاری طرح انسان ہیں۔' کو بیان کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ امیر المومنین علیہ السلام سب پر مہربان ہیں، آپ کی مہربانی سب کے شامل حال ہے۔ امیر المومنین علیہ السلام کے بعض خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے دشمن کو بھی تڑپا تڑپا کر نہیں مارا، آپ نے اپنے کسی دشمن کو قتل کرنے کے بعد اس کے بدن سے لباس نہیں اتارا، یہی وجہ تھی کہ جب عمرو کی بہن نے اپنے بھائی کے جنازے کو لباس میں دیکھا تو اپنے بھائی پر مرثیہ پڑھنے کے بجائے امیر المومنین علیہ السلام کا قصیدہ پڑھنے لگی۔ امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے کسی دشمن کی بھی حرمت پامال نہیں کی۔ امیر المومنین علیہ السلام کی پیروی اور تاسی کی تاکید کرتے ہوئے مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ کاروبار اور تجارت کرنے والوں کو بھی چاہیے کہ وہ امیر المومنین علیہ السلام کو اپنے لئے نمونہ عمل قرار دیں، جھوٹ، فریب، دھوکہ دھڑی سے پرہیز کریں، دنیا ہمارے عمل سے کہے کہ یہ امام علی علیہ السلام کے شیعہ ہیں یہ جھوٹ نہیں بولیں گے یہ دھوکہ نہیں دیں گے۔ مولانا سید رضا حیدر زیدی نے کہا کہ اسی طرح طلاب اور علما کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ امیر المومنین علیہ السلام کی تاسی کریں۔

پرعزم اور متحد قوم کبھی امریکہ واسرائیل کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گی

تہران ۔3/جنوری (مہر خبر رساں ایجنسی/صدائے حسینی) صدر مسعود پزشکیان نے پولیس فورس کے رہائشی یونٹس کی تعمیر مکمل ہونے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں عدل وانصاف کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا امام کا راستہ، خدا کا راستہ قرآن کے احکامات پر درست طریقے سے عمل پیرا ہونا ہے۔ کسی بھی گروہ، قوم، جنس یا عقیدے کو انصاف کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ صدر نے قرآن کریم کی متعدد آیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم نہ تو اقتدار کے بھوکے ہیں اور نہ ہی کسی پر زبردستی کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ نے ہمیں عدل اور احسان کا حکم دیا ہے۔ اگر ہم اپنوں اور غیروں کے ساتھ سلوک میں فرق کریں گے، تو ہم نہ تو خدا کے راستے پر ہیں اور نہ ہی امام کے راستے پر۔ پزشکیان نے قرآن کو کتابِ زندگی قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ امام حسین علیہ السلام نے کربلا کے راستے میں فرمایا تھا کہ امام وہی ہے جو کتابِ خدا پر عمل کرے، عدل قائم کرے اور معاشرے میں حق کی راہ کو جاری کرے۔ عدل اور حق کی راہ وہ فریضہ ہے جس کی طرف ہم سب کو بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے تاکید کی کہ وہ ان تصورات کو محض نعرہ یا نصیحت نہیں سمجھتے بلکہ ان پر کامل ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ملک میں ایسا انصاف ہو کہ کوئی بھی انسان اپنے خاندان کے سامنے شرمندہ نہ ہو۔ مغربی طاقتوں کے دوہرے رویے پر تنقید کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ امریکہ اور غاصب صیہونی ریاست ایک طرف تو عالمی سطح پر بے شرمی سے قتلِ عام کر رہے ہیں اور دوسری طرف انسانی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کی باتیں کرتے ہیں۔ جو قوم ان کا ساتھ نہیں دیتی اسے کچل دیا جاتا ہے؛ لیکن اگر کوئی قوم مصمم، متحد اور ایک قبلہ، ایک کتاب اور ایک امام پر متفق ہو، تو وہ آسانی سے ہار نہیں مانے گی۔ صدر پزشکیان نے محروم طبقے کی حمایت سے متعلق قرآنی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ نماز جو عوام کے مسائل حل نہ کرے، ضرورت مندوں کی معیشت کی فکر نہ کرے اور یتیموں کا دفاع نہ کرے، قرآن کی رو سے اس کی کوئی قدر نہیں۔ حقیقی دینداری عوام کی معیشت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ آخر میں انہوں نے پولیس فورس کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک کی سلامتی اور تحفظ کے لیے آپ کی خدمات کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کا اصل اجر اللہ کے پاس ہے، لیکن ہم بھی جہاں تک ممکن ہو، خود کو آپ کا خدمت گزار سمجھتے ہیں۔

دینی تعلیم میں انسانیت کی بقا: مولانا سید اشرف الغروی

لکھنو۔ 3/جنوری (ایجنسی) باب مدینۃ العلم امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے یوم ولادت باسعادت کے موقع پر وفاق المدارس باب النجف کی جانب سے 'ہمارے بچے ہمارا مستقبل' کے عنوان سے آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ کے نمائندہ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید اشرف علی الغروی کے زیر صدارت تعلیمی کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز قاری حافظ مولانا سید محمد عباس نے تلاوت قرآن کریم و حدیث کسا سے کیا۔ کانفرنس میں مکتب المعارج سرفراز گنج لکھنو اور مکتب قرآن وعترت الہ آباد کے بچوں اور بچیوں نے اپنا تعلیمی مظاہرہ پیش کیا۔ مولانا سید احسن نواب نے بارگاہ امیر المومنین علیہ السلام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مولانا حیدر رضا اور مولانا سید علی ہاشم عابدی نے مقالہ پیش کیا۔ مولانا سید امیر عباس، مولانا سید سیف عباس نقوی، مولانا سید محمد علی (ادارہ المعارج لکھنو)، مولانا مکاتب علی خان، مولانا سید محمد عباس زیدی واعظ نے تقاریر کیں۔ آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ کے نمائندہ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید اشرف علی الغروی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مشہور حدیث 'میں علم کا شہر ہوں اور علی (علیہ السلام) اس کا دروازہ ہیں' کو سرنامہ کلام قرار دیتے ہوئے فرمایا: حکیم خدا کے حکیم نبی نے اپنے حکیمانہ کلام میں خود کو علم کا شہر اور مولا علی علیہ السلام کو اس کا دروازہ کہا۔ کیونکہ شہر میں دیوار و دروازہ ہی ہوتا ہے نہ پورے شہر پر چھت ہوتی ہے اور نہ ہی روشندان ہوتے ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی امیر المومنین علیہ السلام کے مقابلے میں چھت یا روشندان کا ذکر کرے تو یہ خلاف عقل ہے۔ مولانا سید اشرف علی الغروی نے دینی تعلیم کی اہمیت اور ضرورت پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا: دینی تعلیم سے صرف دین و مذہب کی بقا اور ترویج نہیں ہے بلکہ انسانیت کی بقا ہے۔ انہوں نے مزید فرمایا: اگر ہمارا جوان دینی تعلیم وتربیت سے آراستہ ہوگا تو چاہے ڈاکٹر ہو یا انجینیئر، وکیل ہو یا کسی اور شعبہ میں ہو، وہاں انسانیت کی خدمت کرے گا انسانیت کو پامال نہیں کریگا۔ مولانا سید اشرف علی الغروی نے حلال اور پاک غذا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: کھانے پینے میں دو چیزیں اہم ہیں ایک حلال دوسرے پاک، وہی کھانا پانی کھانا چاہیے جو حلال اور پاک ہو۔ آخر مکتب قرآن وعترت، مکتب جناب سکینہ سلام اللہ علیہا، مکتب دار الزہرا سلام اللہ علیہا کے ممتاز بچوں اور بچیوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ استغاثہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف پر کانفرنس کا اختتام ہوا۔ کانفرنس میں مولانا سید ابو افتخار زیدی، مولانا معجز عباس، مولانا شبیر علی، مولانا سید محمد حسین رضوی، مولانا سید محمد عباس زیدی واعظ، مولانا احسن مہدی، قاری سید محمد عباس، مولانا نجم الحسن، مولانا سید منتظر مہدی نجفی، مولانا منتظر مہدی قمی، مولانا نجف، مولانا تنظیم حیدر، مولانا عامر زیدی، مولانا سید حسن علی نجفی، مولانا تفسیر حسن، مولانا شیخ محمد علی کے علاوہ دیگر علما اور مومنین نے شرکت کی۔

قم المقدسہ (ایران) میں مولانا صابر جعفری صاحب کے فرزند سید مرتضی سلمہ (محمد) کی ولیمہ تقریب کے موقع پر لی گئی تصویر میں نوشہ کے ہمراہ مولانا نیاز حیدر صاحب، مولانا سید تقی رضا عابدی صاحب، مولانا سید ضیا حسین جعفری صاحب، نوشہ کے خسر جناب گلریز حسن جعفری صاحب اور دیگر دیکھے جاسکتے ہیں۔

اقوام متحدہ کا اسرائیل سے این جی اوز پر پابندی کا فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

نیویارک ۔3/جنوری (ایجنسی) میڈیا رپورٹوں کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انٹونیو گوتریش کو اسرائیلی حکام کی طرف سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں متعدد بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیاں معطل کرنے کے اعلان پر گہری تشویش ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں متعدد بین الاقوامی این جی اوز کی سرگرمیاں معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ غاصب اسرائیلی حکومت نے "قانونی رجسٹریشن کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ناکامی " کا حوالہ دیتے ہوئے غزہ اور مغربی کنارے میں کچھ بین الاقوامی تنظیموں کے آپریٹنگ لائسنسوں کو منسوخ کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل، ڈاکٹرز وداؤٹ بارڈرز اور آکسفیم سمیت 53 بین الاقوامی این جی اوز نے اس فیصلے کے سنگین انسانی نتائج سے خبردار کیا ہے۔ ادھر پاکستان، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات نے غزہ پٹی میں بگڑتی انسانی صورتِ حال پر اظہار تشویش کیا ہے۔ مسلم ملکوں نے غزہ پٹی میں بگڑتی انسانی صورتِ حال پر اظہارِ تشویش کرتے ہوئے عالمی برادری سے اسرائیل پر غزہ میں پابندیاں ختم کرنے کیلئے دباؤ ڈالنے کی اپیل کی ہے۔ مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں غزہ میں بنیادی ڈھانچے اور اسپتالوں کی بحالی اور رفح کراسنگ کھولنے پر زور دیا ہے۔

خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ گرفتاری

خیبر پختونخوا ۔3/جنوری (ایجنسی) خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے خلاف ریاستی اداروں پر گمراہ کن الزامات اور ساکھ متاثر کرنے کا کیس اسلام آباد کی عدالت میں چل رہا ہے۔ عدالت نے مسلسل عدم حاضری پر ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے۔ سینئر سول جج عباس شاہ نے سہیل آفریدی کے خلاف درج مقدمے کی سماعت کی۔ سہیل آفریدی نے دورہ لاہور کے دوران غلط زبان کے استعمال پر معذرت کر لی۔ عدالت نے سہیل آفریدی کو گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم دے دیا اور کیس کی مزید سماعت سترہ جنوری تک ملتوی کر دی۔ سہیل آفریدی کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت این سی سی آئی اے نے مقدمہ درج کر رکھا ہے۔

مولا علیؑ کی ولادت باسعادت کے سلسلہ میں علی نقی پالم آندھرا پردیش کی قدیمی بارگاہ حسینیؑ سے برآمد ہوا۔ جس میں کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔

جشن ولادت امام علیؑ کے موقع پر مولا علی پہاڑ پر 110 کلو وزنی کیک تقسیم
ایم ایل سی ریاض الحسن آفندی کی شرکت

حیدرآباد-3-جنوری (چوائس نیوز) جشن ولادتِ مولائے کائنات حضرت امام علی علیہ السلام کے موقع پر مرتضی نگر یاقوت پورہ سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی تنظیم علی بوائز کی جانب سے دینی عقیدت اور اخلاقی اقدار کا حسین مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر 110 کلوگرام وزنی کیک تیار کر کے روحانی مرکز مولا علی پہاڑ پر زائرین اور عوام میں تقسیم کیا گیا۔ اس تقریب میں تلنگانہ قانون ساز کونسل کے رکن ریاض الحسن آفندی (ایم ایل سی) نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ کارپوریٹر محمد واسع الدین مہمانِ اعزازی کے طور پر موجود رہے۔ معزز مہمانوں نے نوجوانوں کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے اسے حضرت امام علیؑ کی تعلیمات عدل، اخوت اور خدمتِ خلق کا عملی مظاہرہ قرار دیا۔ کیک کی تیاری عطائے عباس علیہ السلام کے عنوان سے، مولا کا چھلا، مرتضی نگر یاقوت پورہ کے نوجوانوں کی جانب سے کی گئی۔ جشن کے بعد یہ قافلہ مولا علی پہاڑ پہنچا جہاں بلا لحاظ مذہب وملت، زائرین اور عوام میں کیک تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے اور فضا میں روحانی عقیدت و بھائی چارے کا اظہار نمایاں رہا۔ شرکا نے کہا کہ حضرت امام علی علیہ السلام کی سیرت انسانی مساوات، انصاف اور رواداری کی بہترین مثال ہے اور ایسے اجتماعات نوجوان نسل کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ علاقہ کے عوام اور زائرین نے علی بوائز مرتضی نگر یاقوت پورہ کے نوجوانوں کی اس دینی وسماجی پہل کو سراہا اور اسے باہمی اتحاد اور امن کے فروغ کی علامت قرار دیا۔

نئے سال پر استنبول میں عوامی سمندر
فلسطین کے ساتھ یکجہتی کا تاریخی مظاہرہ

ترکیہ ۔3/جنوری (مہر خبر رساں ایجنسی/صدائے حسینی) فلسطین کے حامی مظاہرین جمعرات کی صبح ہیومینیٹی الائنس اور نیشنل ول پلیٹ فارم کے زیر اہتمام ایک بڑے جلسے کے لیے گالاتا پل پر جمع ہوئے۔ منتظمین کے مطابق، نئے سال کے پہلے دن ہونے والے اس مظاہرے میں تقریباً 5 لاکھ 20 ہزار افراد نے شرکت کی، جنہوں نے ہاتھوں میں ترکی اور فلسطین کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے۔ یہ احتجاج ہم بزدلی نہیں دکھائیں گے، ہم خاموش نہیں رہیں گے، ہم فلسطین کو نہیں بھولیں گے کے نعرے لگاتے ہوئے منعقد ہوا، جس میں 400 سے زیادہ سول سوسائٹی تنظیمیں شامل تھیں اور اس کی قیادت ترکش یوتھ فاؤنڈیشن نے کی۔ جما دینے والی شدید سردی کے باوجود لوگوں کی بڑی تعداد یہاں پہنچی، جبکہ پل کی طرف جانے والی سڑکیں ٹریفک کے لیے بند ہونے کی وجہ سے مظاہرین پیدل یا کشتیوں کے ذریعے پہنچنے پر مجبور ہوئے۔ احتجاج کے دوران فلسطینی علامتیں نمایاں طور پر دکھائی دیں، جن میں فلسطینیوں کی جلاوطنی اور پائیدار مزاحمت کی مشہور علامت ہینڈلہ کا ایک بڑا بینر بھی شامل تھا۔ مقررین کے مطابق، نئے سال کا آغاز فلسطین کے لیے اجتماعی دعا، شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کرنے اور آنے والے سال کے بہتر ہونے کی امیدوں کے ساتھ کیا گیا۔ انہوں نے اس بڑے اجتماع کو نسل کشی کے خلاف ڈٹ جانے والے معاشرے کا ثبوت قرار دیا۔ اسی طرح کے احتجاجی مظاہرے سویڈن میں بھی ہوئے، جہاں نئے سال کی تقریبات منسوخ کرنے کے بعد مظاہرین وسطی اسٹاک ہوم میں جمع ہوئے۔ انہوں نے فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے اور مشعلیں اٹھائے سویڈش پارلیمنٹ کی طرف مارچ کیا۔ مظاہرین نے سیگلز ٹورگ اسکوائر پر بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر درج تھا غزہ میں بچے مارے جا رہے ہیں اور اسکولوں اور ہسپتالوں پر بمباری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے فوری جنگ بندی اور سویڈن کی جانب سے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ منتظمین نے ایک بیان میں کہا کہ ہم ناانصافی سے آنکھیں بند کر کے نئے سال کا آغاز نہیں کر سکتے ہیں۔

روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

رمضان میں، بلدی، برقی، آبرسانی کے موثر انتظامات کرنے حکومت سے مطالبہ

حیدرآباد - 3 -جنوری (چوائیس نیوز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے رکنِ قانون ساز کونسل جناب مرزا رحمت بیگ نے ماہِ رمضان المبارک کے پیش نظر ریاستی حکومت اور متعلقہ محکمہ جات سے عوامی سہولتوں کے مؤثر انتظامات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ جناب مرزا رحمت بیگ نے آج کونسل اجلاس میں حکومت کو توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ رمضان کے دوران روزہ داروں اور عبادت گزاروں کی بڑی تعداد مساجد کا رخ کرتی ہے، بالخصوص مکہ مسجد اور اطراف کے علاقوں میں صفائی، روشنی، پانی، بجلی، ٹریفک اور سیکورٹی کے خصوصی انتظامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کونسل چیرمین کے ذریعہ حکومت سے گزارش کی کہ پولیس، بلدیاتی اور دیگر متعلقہ محکمہ جات باہمی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے سی سی ٹی وی نگرانی، ہجوم کے نظم ونسق اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائیں تا کہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جناب مرزا رحمت بیگ نے حکومتِ تلنگانہ سے اپیل کی کہ رمضان المبارک کے دوران خصوصی فنڈس جاری کیے جائیں تا کہ بنیادی سہولتوں میں بہتری لائی جا سکے اور شہری اطمینان کے ساتھ اپنے مذہبی فرائض ادا کر سکیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت اور انتظامیہ رمضان المبارک کے تقدس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بروقت اور مؤثر اقدامات عمل میں لائے گی۔

سیلاب کے پانی کا مالک کون؟ آندھرا کیخلاف داخل کی گئی عرضی پر سماعت کریگی سپریم کورٹ

نئی دہلی ۔3رجنوری (ایجنسی) پوری دنیا میں ندیوں اور سمندروں کے پانی کی تقسیم ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہندوستان کی ریاستوں کے درمیان بھی ندی کے پانی کی تقسیم کے متعلق تنازعہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن ملک کی نئی ریاست تلنگانہ نے سپریم کورٹ میں ایک انوکھا معاملہ اٹھایا ہے۔ تلنگانہ نے آندھراپردیش کے پولاورم-بنکاچرلا لنک پروجیکٹ (پی بی ایل پی) پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تلنگانہ نے سپریم کورٹ سے سوال کیا ہے کہ کیا کوئی ریاست بین ریاستی ندی پر یکطرفہ طریقے سے سیلاب کے پانی کا استعمال کرنے کی کوشش کرسکتا ہے؟ تلنگانہ نے عدالت سے کہا کہ پی بی ایل پی پروجیکٹ گوداوری آبی تنازعات ٹریبونل کے فیصلہ کی خلاف ورزی کرتا ہے، ساتھ ہی یہ پروجیکٹ تلنگانہ کے باشندوں کو گوداوری ندی کے پانی میں ان کے حصے سے محروم کردے گا۔ ریاست نے بتایا کہ ٹریبونل کے فیصلے میں اضافی سیلاب کے پانی پر کچھ نہیں کہا گیا ہے، آندھراپردیش کے پروجیکٹس ہمارے حصے میں کٹوتی کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے سامنے تلنگانہ نے کہا کہ ٹریبونل کے فیصلے میں اضافی سیلاب کے پانی کے متعلق کوئی بات نہیں کی گئی ہے اور جب کہ آندھراپردیش کے پروجیکٹس، سیلاب کے پانی کا استعمال کرنے کی آڑ میں بنائے گئے ہیں جو تلنگانہ کے گوداوری پانے کے حصے کو کم کر سکتے ہیں۔ تلنگانہ حکومت نے یہ بھی کہا کہ ملک میں ایسا کوئی نظام موجود ہی نہیں ہے جو یہ طے کرسکے کہ کس پروجیکٹ میں سیلاب کے پانی کا استعمال کیا جارہا ہے یا آبی تنازاعات ٹریبونل کے فیصلے کے ذریعہ ریاستوں کو مختص پانی کے ایک مقرر کردہ حصے کا۔ ریونت ریڈی حکومت کا یہ بھی کہنا ہے کہ آندھراپردیش حکومت کا اضافی سیلاب کے پانی کے استعمال کرنے کی آڑ میں پروجیکٹس کے ذریعہ زیادہ پانی کے استعمال کرنے کا فیصلہ پورے ملک میں ردعمل کا ایک سلسلہ پیدا کردے گا۔ کرناٹک بھی اسی طرح کرشنا ندی کے زیادہ پانی کا استعمال کرنا چاہتا ہے، جس کی وجہ سے تلنگانہ میں پانی کی مزید کمی ہوسکتی ہے۔ سیلاب کے پانی کے استعمال کے متعلق تلنگانہ نے بتایا کہ مہاراشٹر نے بھی کہا ہے کہ اگر آندھراپردیش کو سیلاب کے پانی پر مبنی پروجیکٹ بنانے کی منظوری دی جاتی ہے تو وہ بھی نام نہاد سیلاب کے پانی پر پروجیکٹ بنانا چاہے گا۔ اس سے بیسن والی ریاستوں میں پانی کے استعمال کا پیٹرن مکمل طور سے غیر مستحکم ہو جائے گا، جو گوداوری آبی تنازعات ٹریبونل (جی ڈبلیو ڈی ٹی) کے پابند فیصلے کی خلاف ورزی ہوگی۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس آن انڈیا (سی جے آئی) کی قیادت والی بنچ آئندہ ہفتہ پیر کو تلنگانہ حکومت کی جانب سے داخل ایک عرضی پر سماعت کرے گی۔ اس میں سنٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیوسی) کے اس فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے، جس میں آندھراپردیش حکومت کو پولاورم-بنکاچرلا لنک پروجیکٹ (پی بی ایل پی) کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ پروجیکٹ فزیبلٹی رپورٹ (پی ایف آر) کے لیے کوئی اصولی منظوری نہیں ملی ہے، جبکہ ڈی پی آر تیار کرنے سے اسے لینا ضروری ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ پولاورم پروجیکٹ گوداوری ندی پر گوداوری آبی تنازعات ٹریبونل کے مطابق بنایا جانا تھا، جس کی وجہ سہ کرشنا ڈیلٹا سسٹم میں استعمال کے لیے اپنے نہری نظام کے ذریعہ کرشنا ندی میں 80 ہزار ملین کیوبک فٹ (ٹی ایم سی) پانی لے جانا تھا۔ لیکن اب کرشنا ندی میں 80 ٹی ایم سی پانی کی منظور شدہ منتقلی کی جگہ آندھرا پردیش حکومت بغیر کسی منظوری کے پولاورم پروجیکٹ کے انفراسٹرکچر کی توسیع کررہی ہے۔ تاکہ گوداوری کے سیلاب کے پانی کو لے جانے کے بہانے پولاورم-بنکاچرلا لنک پروجیکٹ یا پولاورم-نلامالا ساگر لنک پروجیکٹ کے ذریعہ کرشنا ندی اور اس سے آگے اضافی 200 ٹی ایم سی (بعد میں 300 ٹی ایم سی سے بڑھانے کا ارادہ ہے) پانی لے جایا جاسکے۔

چینی مانجھے کو 'نہ' (No) کھیں

آپ کی تفریح کسی کی جان نہ لے: سٹی پولیس۔ فروخت واستعمال کی صورت میں سخت سزا کا انتباہ

حیدرآباد۔ - 3 جنوری (چوائیس نیوز) پتنگ بازی کے دوران استعمال ہونے والا چینی مانجھا نہایت خطرناک اور جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ مانجھا پہلے ہی قانونا ممنوع قرار دیا جا چکا ہے، اس کے باوجود بعض مقامات پر اس کی خفیہ فروخت اور استعمال کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں، جو انتہائی تشویشناک ہے۔ شہر میں پیش آئے حالیہ زخمی ہوئے واقعات کی روشنی میں سٹی پولیس کی جانب سے پھر ایک بار انتباہ جاری کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ عوام چینی مانجھے کے استعمال سے مکمل پرہیز کریں۔ یہ مانجھا نہ صرف انسانوں بلکہ پرندوں اور دیگر جانداروں کی زندگی کے لیے بھی شدید خطرہ بن سکتا ہے۔ معمولی سی لاپرواہی کسی بے گناہ کی جان لینے کا سبب بن سکتی ہے۔ اگر کہیں ممنوعہ چینی مانجھے کی فروخت یا استعمال آپ کی نظر سے گزرے تو فورا قریبی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دیں تا کہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔ یاد رکھیں، آپ کی ذمہ داری اور بیداری کئی قیمتی جانوں کو بچا سکتی ہے۔ پولیس وانتظامیہ کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ چینی مانجھے کی فروخت، ذخیرہ اندوزی یا استعمال میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ آخر میں عوام سے گزارش ہے کہ تہواروں اور تفریحی سرگرمیوں کو محفوظ اور ذمہ دارانہ انداز میں منائیں، تا کہ کسی کی خوشی کسی اور کے لیے سانحہ نہ بنے۔

انٹرمیڈیٹ پبلک امتحانات 2026 کے ہال ٹکٹ کا پریویو لنک

والدین کے واٹس ایپ نمبروں پر ارسال کیا جائے گا۔ کنٹرولر امتحانات تلنگانہ بورڈ کا اعلامیہ

حیدرآباد - 2 -جنوری (چوائیس نیوز) تلنگانہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن (TGBIE)، حیدرآباد نے انٹرمیڈیٹ پبلک امتحانات 2026 کے انعقاد کے سلسلے میں شفافیت اور والدین کی باخبر شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اس اقدام کے تحت انٹرمیڈیٹ فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر میں زیرِ تعلیم طلبہ کے ہال ٹکٹ کا پریویو ڈاؤن لوڈ لنک والدین کے رجسٹرڈ موبائل نمبروں پر واٹس ایپ کے ذریعہ ارسال کیا جائے گا۔ اس سہولت کے ذریعے والدین اور طلبہ حتمی استعمال سے قبل ہال ٹکٹ میں درج تمام تفصیلات کی جانچ کرسکیں گے۔ انٹرمیڈیٹ فرسٹ ایئر کے طلبہ اپنے ایس ایس سی رول نمبر اور تاریخِ پیدائش درج کرکے ہال ٹکٹ کا پریویو ڈاؤن لوڈ کرسکیں گے، جبکہ انٹرمیڈیٹ سیکنڈ ایئر کے طلبہ اپنے فرسٹ ایئر ہال ٹکٹ نمبر اور تاریخِ پیدائش کے ذریعے ہال ٹکٹ حاصل کرسکیں گے۔ مزید برآں، سیکنڈ ایئر کے طلبہ کے لیے ہال ٹکٹ کے پریویو میں ان کے فرسٹ ایئر میں کامیاب مضامین کے نشانات، ناکام مضامین کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ اصل امتحانی شیڈول بھی شامل کیا جائے گا، تا کہ والدین طلبہ کی تعلیمی صورتحال کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ والدین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہال ٹکٹ کے پریویو میں درج تفصیلات جیسے مضامین، ذریعہ تعلیم، گروپ، تصویر، دستخط اور ذاتی معلومات کا بغور جائزہ لیں۔ کسی بھی قسم کی غلطی یا تصحیح کی ضرورت کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ کالج پرنسپل یا ضلع کے ڈسٹرکٹ انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن آفیسر (DIEO) / نوڈل آفیسر کو اطلاع دیں تا کہ بروقت اصلاح کی جاسکے۔ انٹرمیڈیٹ کے پریکٹکل امتحانات 02-02-2026 سے 21-02-2026 تک منعقد کیے جائیں گے۔ فرسٹ ایئر کے طلبہ کے لیے انگریزی پریکٹکل امتحان 21-01-2026 کو اور سیکنڈ ایئر کے طلبہ کے لیے 22-01-2026 کو ہوگا۔ اسی طرح اتھکس اینڈ ہیومن ویلیوز امتحان (صرف بیک لاگ طلبہ کے لیے) 23-01-2026 کو اور انوائرنمنٹل ایجوکیشن امتحان 24-01-2026 کو منعقد کیا جائے گا۔ بورڈ کے مطابق چونکہ بیشتر والدین اسمارٹ فون استعمال کرتے ہیں، اس لیے واٹس ایپ پر مبنی یہ نظام متعارف کرایا گیا ہے تا کہ ہال ٹکٹ تک بروقت رسائی، غلطیوں کی جلد نشاندہی اور طلبہ، والدین، کالجوں اور ضلعی حکام کے درمیان بہتر تال میل قائم ہو سکے۔ بورڈ کو یقین ہے کہ یہ اقدام انٹرمیڈیٹ پبلک امتحانات 2026 کے پرامن اور منظم انعقاد میں معاون ثابت ہوگا۔

اندرماں اقلیتی خواتین یوجنا اور ریونت انا کا سہارا مسکینوں کیلئے اسکیمات کے لیے دوبارہ آن لائن درخواستیں مطلوب

حیدرآباد۔3رجنوری (پریس نوٹ) اقلیتی بہبود آفیسر، آر۔اندرا نے پریس نوٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تلنگانہ نے خواتین اور غریب مسلم اقلیتوں کے لیے دونئی خود روزگار اندرماں اقلیتی خواتین یوجنا اور ریونت انا کا سہارا مسکینوں کے لئے اسکیمات کا ستمبر میں آغاز کیا تھا جن کی آخری تاریخ ختم ہوگئی تھی۔ مگر متعدد انجمنوں اور افراد کی درخواست پر حکومت تلنگانہ نے دوبارہ آن لائن درخواستوں کی ادخال کا موقع فراہم کیا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ مستحق لوگوں کو استفادہ کا موقع دیا جاسکے۔ ضلعی اقلیتی بہبود آفسر آر. اندرا نے کہا کہ مستحق غریب مسلم، جنہوں نے ان اسکیموں کے لئے آن لائین درخواست داخل نہیں کیا انہیں موقع فراہم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخواست گزار اپنے درخواست ویب سائٹ https://tgobmms.cgg.gov.in میں آئن لائن داخل کرسکتے ہیں۔ آن لائین درخواستوں کے ادخال کی تاریخ 5 جنوری 2026 تا 10 جنوری 2026 تک رکھی گئی ہے۔ انہوں نے اسکیمات کے متعلق کہا کہ اندرماں اقلیتی خواتین یوجنا کے تحت حکومت - بیواں، طلاق شدہ، اور غیر شادی شدہ خواتین کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے کے لیے اور ریونت انا کا سہارا مسکینوں کے لئے اسکیم کے تحت فقیر، دودے کلا اور دیگر پسماندہ مسلم برادریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے شروع کی گئی ہیں۔ آر. اندرا نے خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مستحق اور اہل افراد ان اسکیمات سے استفادہ حاصل کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے دفتر ضلع اقلیتی بہبود آفیسر روم نمبر (205) سیکنڈ فلور، کلکٹریٹ کامپلکس، محبوب نگر پر راست طور پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

تلنگانہ اسمبلی تک مارچ کرنے کی کوشش

حیدرآباد۔3رجنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی کے اطراف اس وقت شدید کشیدگی دیکھی گئی جب پولیس نے اسمبلی کی عمارت کے باہر احتجاج کرنے والے کئی آٹو ڈرائیوروں کو حراست میں لے لیا۔ آٹو ڈرائیوروں نے اپنے مسائل کو اجاگر کرنے اور انتخابات کے دوران کئے گئے وعدوں کی تکمیل کیلئے چلو اسمبلی کی اپیل کی تھی۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ کانگریس حکومت کی جانب سے خواتین کیلئے آر ٹی سی بسوں میں مفت سفر کیلئے شروع کردہ اسکیم کی وجہ سے ان کا کاروبار بری طرح متاثر ہوا ہے اور وہ شدید مالی بحران کا شکار ہیں۔ پولیس نے مظاہرین کو اسمبلی کی طرف بڑھنے سے روک دیا اور احتجاج کرنے والے کئی ڈرائیوروں کو حراست میں لے کر پولیس کی گاڑیوں کے ذریعہ مختلف پولیس اسٹیشنوں میں منتقل کردیا۔ اس احتجاج کے پیشِ نظر اسمبلی کے اطراف سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے گئے تھے اور پولیس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی تھی۔ ڈرائیوروں نے مطالبہ کیا کہ حکومت ان کے نقصانات کا ازالہ کرے اور آٹو یونینوں کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو فوری طور پر پورا کرے۔

نہر کا بند ٹوٹنے سے سینکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں زیر آب

مرزاپور،3 جنوری (ہ س)۔اتر پردیش میں مرزاپور ضلع کے جگنا علاقے میں واقع رائے پور سرونی گاؤں میں جمعہ کی رات ایک نہر کا بند ٹوٹ گیا، جس سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ نہر کا پانی گاؤں میں بھر گیا جس سے سینکڑوں ایکڑ فصلیں زیر آب آ گئیں۔ صورتحال اس قدر گھمبیر ہو گئی کہ رہائشی علاقے کے کئی گھر پانی میں گھر گئے اور گھروں میں پانی بھر جانے سے گاؤں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ یہ نہر ہالیہ کے علاقے میں بیلان بارونڈا ڈیم سے نکلتی ہے۔ اس کا آخری سرا رائے پور سرونی گاؤں کے قریب ہے۔ گاؤں کے قریب پل کے قریب پشتہ ٹوٹنے کا یہ واقعہ کوئی نیا نہیں ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق، اسی جگہ پر سال بہ سال پشتے ٹوٹتے رہتے ہیں، جس سے کسانوں کو بھاری نقصان ہوتا ہے۔ گاؤں کے سربراہ سنتوش کمار تیواری نے بتایا کہ نہر کو گہرا کرنے کے باوجود پشتوں کی مرمت اور مضبوطی پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی ہے۔ خستہ حال پشتوں کی وجہ سے پانی نکلتا ہے۔ کھیتوں میں کھڑی فصلیں سڑ کر مر جاتی ہیں۔ اس بار کئی کسانوں کی محنت رائیگاں گئی ہے۔ پشتے میں شگاف پڑنے کی وجہ سے خلیفہ، مہندر گپتا، مختار علی، جیو بودھن گپتا، راجندر ورما، نہک، اور رمیش کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا ہے جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

برقی صارفین کیلئے اطلاع

حیدرآباد۔/3 جنوری (نیوز کلب) ماہ رواں کے آغاز کے ساتھ ہی سدرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی آف تلنگانہ لمیٹیڈ کے برقی بلس پر صارفین کے موبائل فون نمبرات اور ای میل ایڈریس کی طباعت عمل میں لائی جارہی ہے۔ پرنٹیڈ موبائل نمبر یا دوسری تفصیلات میں غلطیوں کی صورت میں صارفین کمپنی کی سرکاری ویب سائٹ موبائل ایپ کے ذریعہ ان کی اصلاح کرا سکتے ہیں۔ صدرنشین و مینجنگ ڈائرکٹر مشرف فاروقی نے ایک بیان میں بتایا کہ کمپنی نے اس کے نام کے ساتھ نمایاں طور پر لفظ تلنگانہ چھپوانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مزید یہ کہ صارفین کو کوئی مسائل در پیش ہونے پر متعلقہ عہدیداروں سے راست طور پر ربط پیدا کرنے میں سہولت کی خاطر متعلقہ اسسٹنٹ انجینئر (اے ای)، اسسٹنٹ ڈیویژنل انجینئر (اے ڈی ای) اور اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر (اے اے او) کے موبائل نمبرس کی پہلے ہی سے طباعت کی جارہی ہے۔

کے سی آر اسمبلی نہیں آئے تو بی آر ایس کو بھگوان بھی نہیں بچا پائیں گے۔کویتا

حیدرآباد۔ 3/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سابق وزیراعلی کے سی آر سے اسمبلی میں آنے اور پانی کے تنازعات پر بات کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایم ایل سی کویتا نے کہا کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو بی آر ایس کو بچانا بھگوان کے بس کی بات بھی نہیں ہوگی۔ کویتا نے سابق وزیر ہریش راو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ببل شوٹر پر یقین کرنے کی وجہ سے ہی مسائل پیدا ہوئے ہیں اور اسی کی وجہ سے پالمور-رنگا ریڈی پراجیکٹ مسائل میں پھنس گیا ہے۔ جمعہ کو کویتا نے قانون ساز کونسل میڈیا پوائنٹ پر بات کی۔ اس سے پہلے انھوں نے کونسل کے چیئرمین گتہ سکھندر ریڈی سے ملاقات کرکے اپنی استعفی کی منظوری کی درخواست کی۔ انھوں نے کہا کہ "کے سی آر کو پھانسی دینے کی بات کرنا اور ریونت ریڈی کے تبصرے کرنا غلط ہے۔

گنٹور میں تیسری عالمی تلگو کانفرنس کا شاندار آغاز

حیدرآباد۔ 3/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اے پی کے گنٹور میں تیسری عالمی تلگو کانفرنس کا آغاز ہوا۔ آندھرا سارسوتھا پریشد کے زیر اہتمام یہ کانفرنس گنٹور کے مضافات میں واقع سری ستیہ سائی روحانی مرکز میں 3 جنوری سے 5 جنوری تک جاری رہے گی جہاں پانچ مختلف وسیع اسٹیجس پر پروگرام پیش کئے جائیں گے۔ اس کانفرنس کی خاص بات بین الاقوامی اور قومی سطح کی سرکردہ شخصیات کی شرکت ہے۔

کے کویتا کا استفسار۔ جنم باٹا پروگرام کے تحت مختلف علاقوں کا دورہ

حیدرآباد/3 جنوری) سفیر نیوز/صدائے حسینی(صدر تلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا نے جاگروتی جنم باٹا پروگرام کے تحت سوریہ پیٹ ضلع کے تنگاترتی اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا اور مختلف مقامات پر تعلیمی، طبی اور آبپاشی سہولتوں کا مشاہدہ کیا۔ کویتا نے مقامی مسائل سے واقفیت حاصل کی۔ انہوں نے تنگاترتی حلقہ کے جاجی ریڈی گوڑم، اروپلی میں واقع اسکول کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ساوتری بائی پھولے کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کی تصویر پر پھول مالا چڑھائی گئی اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کویتا نیا ساتذہ کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں تہنیت پیش کی طالبات میں چاکلیٹس تقسیم کئے گئے۔ بعد ازاں صدر تلنگانہ جاگروتی نے ایس آر ایس پی مرحلہ 2 کے تحت تنگاترتی، کوداڑ اور سوریہ پیٹ اسمبلی حلقوں کو پانی فراہم کرنے والی نہر کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ویلوگوپلی گاں میں واقع ردرمادیوی تالاب کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ سوریہ پیٹ ضلع مسلح جدوجہد اور انقلابی تحریکوں کی تاریخ کا امین رہا ہے، جہاں کئی تحریکوں میں بے شمار جانوں کی قربانی دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مشہور گیت بندی اینوک بندی کٹی کے تحریر کار بندی یادگیری بھی اسی ضلع سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ علاقہ کئی عظیم شخصیات کی جنم بھومی رہا ہے، جنہیں یاد کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ سوریہ پیٹ ضلع میں ترقی کہاں رک گئی ہے؟ کویتا نے کہا کہ جاگروتی جیسی تنظیمیں ضلع کی ترقی میں کیا کردار ادا کرسکتی ہیں، اسی سمت توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جنم باٹا پروگرام کے تحت اسکولوں، اسپتالوں اور آبی وسائل کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ اروپلی منڈل کے کے جی بی وی اسکول کے بارے میں کویتا نے کہا کہ ہر برسات کے موسم میں یہ اسکول پہلی منزل تک ڈوب جاتا ہے کیونکہ اسے مکمل طور پر تالاب پر تعمیر کیا گیا ہے، جس کے سبب پانی ٹھہرا رہتا ہے اور مچھروں سے شدید پریشانی ہوتی ہے۔ گزشتہ برس طوفانی بارش کے دوران اسکول کے زیر آب آنے پر ضلع کلکٹر نے معائنہ کیا تھا، مگر آج تک کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا۔ کویتا نے کہا کہ ریاست بھر میں زرعی نہروں کی مناسب دیکھ بھال نہیں ہو رہی ہے اور نہروں میں خودرو پودے اگ آئے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ سابقہ بی آر ایس حکومت اور موجودہ کانگریس حکومت نے نہروں کی مرمت اور دیکھ بھال کے لئے ایک روپیہ بھی جاری نہیں کیا اور آپریشن و مینٹیننس شعبہ کو بھی فنڈس فراہم نہیں کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کوداڑا تک پانی پہنچانے والی ڈسٹری بیوٹری نہر کی لمبائی 70 کلومیٹر ہے، مگر اس کی دیکھ بھال نہ ہونے کے برابر ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سابقہ بی آر ایس قیادت نے دو انتخابات میں اس تالاب کو 5 ٹی ایم سی ریزروائر بنانے کا وعدہ کیا تھا، جبکہ کانگریس حکومت نے اسے لکنورم طرز پر سیاحتی مقام بنانے کا اعلان کیا، مگر تاحال اس تالاب کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔

جی ایچ ایم سی میگا خصوصی صفائی مہم کا چھٹا دن

300 سے زائد وارڈز میں صفائی مہم میں تیزی

حیدرآباد-3-جنوری (چوائیس نیوز) گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC) کی جانب سے جاری میگا خصوصی صفائی مہم چھٹے دن بھی پوری رفتار کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ حیدرآباد کے 300 سے زائد وارڈز میں صفائی کے کاموں کو مزید تیز کیا گیا ہے۔ اس خصوصی مہم کے تحت چارمینار، چندرائن گٹہ، بندلہ گوڑہ، مغل پورہ، چندن نگر اور دیگر علاقوں میں مرکوز صفائی کارروائیاں انجام دی گئیں۔ ان کارروائیوں میں کنسٹرکشن اینڈ ڈیمولیشن (C&D) ویسٹ کی صفائی، بھاری کچرے کی منتقلی، سڑکوں اور عوامی مقامات کی ڈیپ کلیننگ شامل رہی۔ ٹریفک پولیس کے ساتھ قریبی تال میل کے تحت لاوارث اور اسکریپ گاڑیوں کو سڑکوں سے ہٹایا گیا تا کہ ٹریفک کی روانی بہتر ہو اور سڑکوں پر حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ دوبارہ کچرا ڈالنے کی روک تھام کیلئے صفائی گاڑیاں (سواچھ آٹوز) کے ذریعہ گھر گھر کچرا جمع کرنے کا نظام مضبوط کیا گیا ہے اور حساس مقامات پر کچرے دان، ڈسٹ بنس نصب کیے گئے ہیں۔ جی ایچ ایم سی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس صفائی مہم میں فعال تعاون کریں اور حیدرآباد کو صاف ستھرا رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ مہم ریاستی حکومت کی قیادت اور رہنمائی میں جاری ہے، جس میں وزیراعلی تلنگانہ جناب ریونت ریڈی، تلنگانہ وزیر جناب پونم پربھاکر اور میئر جی ایچ ایم سی محترمہ وجے لکشمی گدوال کی سرپرستی شامل ہے۔

آندھراپردیش میں اسکرب ٹائفس سے مہلوکین کی تعداد 22 اموات

حیدرآباد۔3رجنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھراپردیش میں اسکرب ٹائفس نامی بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے جس نے عوام میں خوف و ہراس پیدا کردیا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ریاست میں اس بیماری کی وجہ سے اب تک 22 افراد کی موت ہوچکی ہے۔ حالیہ واقعات میں 23 دسمبر کو باپٹلہ اور کاکناڈا میں ایک ایک شخص کی موت ہوگئی۔ ملک بھر میں اسکرب ٹائفس کے معاملات کے لحاظ سے آندھراپردیش 12 ویں نمبر پر ہے جہاں اب تک تقریبا 2000 مثبت معاملات رپورٹ ہوئے ہیں۔ ریاست بھر میں ضلع چتور سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ بن کر ابھرا ہے جہاں اس سال ریکارڈ 491 معاملات درج کئے گئے ہیں۔ اس فہرست میں کاکناڈا 198 معاملات کے ساتھ دوسرے اور وشاکھاپٹنم 158 معاملات کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اسکرب ٹائفس کی بروقت تشخیص ہوجائے تو یہ ایک عام بخار کی طرح ٹھیک ہوسکتا ہے لیکن لوگ ابتدائی طور پر اسے معمولی بخار سمجھ کر عام ادویات لیتے ہیں اور جب حالت بگڑ جاتی ہے تو اسپتال کا رخ کرتے ہیں جو جان لیوا ثابت ہورہا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق یہ بیماری گندگی اور صفائی کے ناقص انتظامات کی وجہ سے پھیل رہی ہے۔ اگرچہ یہ بخار پچھلے 40 سالوں سے موجود ہے لیکن گزشتہ دو سالوں میں اس کی شدت میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ دیگر ریاستوں کے مقابلہ میں آندھرا پردیش میں اموات کی شرح زیادہ ہے۔ سنگین صورتحال کو دیکھتے ہوئے اے پی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ بیکٹیریا کی اقسام کی شناخت اور گہرائی سے مطالعہ کے لئے جینوم سیکوینسنگ ٹسٹ کروائے گی۔

اے پی کے نندیال میں سی آر پی ایف کانسٹیبل کی خودکشی

حیدرآباد۔3رجنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اے پی کے نندیال شہر کے رعیتو نگر میں سی آر پی ایف کے ایک کانسٹیبل نے خودکشی کرلی۔ تفصیلات کے مطابق رعیتو نگر کے این بھاسکرن نے اپنے گھر میں پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ ارکان خاندان نے اسے فوری طور پر نندیال کے گورنمنٹ جنرل اسپتال منتقل کیا لیکن ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد اس کی موت کی تصدیق کردی۔ بھاسکرن کا تعلق اصل میں تمل ناڈو سے تھا تاہم وہ تقریبا 15 سال قبل نندیال آیا تھا اور یہاں شادی کے بعد رعیتو نگر میں ہی مقیم تھا۔ وہ سی آر پی ایف کی 42 ویں بٹالین کے 2005 بیچ کے کانسٹیبل کے طور پر فرائض انجام دے رہا تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ خاندان کے مطابق بھاسکرن کو حال ہی میں حکام نے بن گنا پلی میں سابقہ ساتھی کانسٹیبل کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ سے متعلق کام کے لئے بھیجا تھا جس کے بعد وہ گھر آتے جاتے اپنی ڈیوٹی کررہا تھا۔ ارکان خاندان کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر گھریلو یا ذاتی اختلافات کے باعث اس نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔

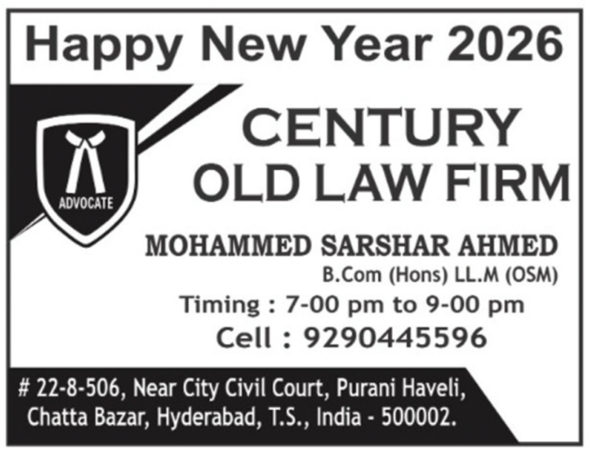

روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

شہر ولائے علیؑ حیدرآباد میں ولادت مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالبؑ عقیدت واحترام سے منایا گیا

حیدرآباد۔/3 جنوری (سفیر نیوز/رپورٹر باقر علی) عالم اسلام کے ساتھ ساتھ شہر ولائے علیؑ حیدرآباد میں ولادت مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالبؑ عقیدت واحترام سے منایا گیا کے شہر کے مختلف عاشور خانوں، عزاخانوں اور مومنین کے مکانوں میں نزر و نیاز اور جشن منعقد ہوئے۔ اسی ضمن میں پرانا شہر حیدرآباد کے مختلف مقامات بشمول الاوہ بی بی مبارک دبیر پورہ، کوٹلہ عالیجاہ، مرتضی نگر, یاقوت پورہ، تہماسپ خاں پورہ، وغیرہ سے تقریبا 13 سے زائد جلوس سہرا مبارک برآمد ہوئے جو شہر کے مختلف مقامات پرانی حویلی، دارالشفا، عزاخانہ زہرا، چادرگھاٹ سے ہوتے ہوئے کوہ مولا علی پہنچ کر اختتام پزیر ہوئے جسکا جگہ جگہ استقبال کیا گیا۔ دوران جلوس نعرے حیدری کے فلک شگاف نعرے لگائے گئے اور قصیدے پیش کئے گئے۔ اس موقع پر مولانا سید وحید الدین حیدر جعفری صاحب قبلہ (اخباری)، جناب امجد اللہ خاں خالد ترجمان مجلس بچاؤ تحریک، جناب میر حیدر علی زوار (انجمن معصومین)، جناب سید محمد رضا زیدی (علی پاشاہ) قائد مرکزی ماتمی گروہان اور دیگر معزز شخصیات نے جلوس کا استقبال کرتے ہوئے سہرا مبارک پیش کئے۔ جناب مرزا ریاض الحسن آفندی ایم ایل سی (ایم آئی ایم) اور جناب علمدار والا جاہی کارپوریٹر دبیر پورہ (ایم آئی ایم) جلوس کے ہمراہ موجود رہے۔ جلوس کے گزرنے والے مقامات پر شیرینی تقسیم کی گئی اور تبرکات کا اہتمام بھی کیا گیا دوران جلوس پولیس کا بھاری بندوبست بھی رہا عوام کی کثیر تعداد جلوس میں شریک رہی۔

تلنگانہ کے آبی حقوق سے متعلق کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

اسمبلی میں وزیر آبپاشی اتم کمار ریڈی کا پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعہ تفصیلی بیان

حیدرآباد۔3/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت کے وزیر برائے آبپاشی و آبی وسائل جناب این اتم کمار ریڈی نے آج تلنگانہ اسمبلی کے اجلاس میں ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کی، جس میں پالمورو۔رنگاریڈی لفٹ اِریگیشن اسکیم (PRLIS)، دریائے کرشنا کے پانی کے حقوق اور سابقہ حکومت کے دور میں لیے گئے فیصلوں پر مستند دستاویزات اور سرکاری اعداد وشمار کے ساتھ جامع وضاحت کی گئی۔ وزیر آبپاشی نے اسمبلی کو بتایا کہ سابقہ حکومت کی جانب سے PRLIS کے تعلق سے کیے گئے کئی دعوے حقائق کے برعکس تھے۔ انہوں نے کہا کہ PRLIS کا انٹیک پوائنٹ جورالا سے سری سیلم منتقل کرنا ایک غلط فیصلہ تھا جس کے نتیجے میں نہ صرف منصوبے کی لاگت میں غیر معمولی اضافہ ہوا بلکہ تلنگانہ کے آبی مفادات کو بھی نقصان پہنچا۔ جناب ن۔ اتم کمار ریڈی نے واضح کیا کہ PRLIS کے بارے میں یہ دعوی کرنا کہ منصوبہ 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے، عوام اور اسمبلی کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبہ اب تک مکمل نہیں ہوا اور اس پر آنے والی مجموعی لاگت ابتدائی تخمینے سے کہیں زیادہ ہو چکی ہے، جس کی مکمل تفصیلات پریزنٹیشن کے ذریعے ایوان کے سامنے رکھی گئیں۔ وزیر نے زور دے کر کہا کہ تلنگانہ حکومت دریائے کرشنا کے پانی کے حقوق پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ اس سلسلے میں کرشنا واٹر ڈسپیوٹز ٹریبونل میں ریاست کے مضبوط قانونی موقف، تکنیکی بنیادوں اور دستیاب شواہد سے بھی اسمبلی کو آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے کسانوں، پینے کے پانی اور آئندہ نسلوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ پریزنٹیشن کے دوران سرکاری احکامات، منصوبہ جاتی نقشے، لاگت کے تخمینے، تکنیکی رپورٹس اور آبی بہاؤ سے متعلق ڈیٹا پیش کیا گیا، تاکہ تمام اراکین اسمبلی حقائق کی بنیاد پر صورتحال کو سمجھ سکیں اور گمراہ کن پروپیگنڈے کا خاتمہ ہو۔ اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے وزیر آبپاشی نے کہا: ہم تلنگانہ کے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے پوری طاقت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سابقہ حکومت کی غلط پالیسیوں اور غلط دعوں کو عوام کے سامنے لانا ہماری ذمہ داری ہے۔ موجودہ حکومت شفافیت، حقائق اور ریاستی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے تمام آبپاشی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی۔ تلنگانہ حکومت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ PRLIS سمیت تمام اہم آبپاشی منصوبوں کا ازسرِنو جائزہ لے کر انہیں مؤثر، شفاف اور ریاست کے مفاد میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسانوں کو بروقت پانی اور ریاست کو پائیدار آبی تحفظ حاصل ہو۔

حیدرا کی بڑی کارروائی: گنڈی پیٹ میں سرکاری اراضی کا تحفظ

حیدرآباد۔ 3/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) حیدرآباد ڈیزاسٹر مینجمنٹ اینڈ ایسٹ پروٹیکشن ایجنسی (حیدرا) نے رنگاریڈی ضلع کے منڈل گنڈی پیٹ کے گاں گنڈن گوڑہ میں غیر مجاز قبضوں کے خلاف ایک بڑی مہم چلاتے ہوئے 12.17 ایکڑ سرکاری اراضی کو قبضہ سے بچالیا ہے۔ سرکاری اعلامیہ کے مطابق سروے نمبر 43 میں واقع اس اراضی کی مالیت تقریبا 1200 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ سروے نمبر 43 کے تحت جملہ 26 ایکڑ سرکاری اراضی موجود ہے جس میں سے ایک ایکڑ بجلی کے سب اسٹیشن اور 9 ایکڑ جی ایچ ایم سی کو کچرا اٹھکانے لگانے کے لئے پہلے ہی الاٹ کی جا چکی تھی تاہم مقامی افراد نے حیدرا کے عوامی شکایات کے نظام کے ذریعہ اطلاع دی کہ بقیہ اراضی پر آہستہ آہستہ قبضہ کیا جا رہا ہے۔ اراضی کے سرکاری ہونے کی تصدیق کے بعد فوری طور پر باڑ لگانے کا کام مکمل کیا گیا۔ کارروائی کے دوران حساسیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہاں پہلے سے موجود مسجد اور مندر کو مکمل طور پر محفوظ رکھا گیا اور ان کو چھوڑ کر بقیہ سرکاری اراضی کی ناکہ بندی کی گئی ہے۔ حیدرا نے اراضی پر انتباہی بورڈس بھی نصب کر دیئے ہیں جن پر واضح کیا گیا ہے کہ یہ سرکاری اراضی ہے اور یہاں کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

تلنگانہ کے 25 لاکھ خاندانوں کو مفت بجلی کی فراہمی: بھٹی وکرامارکا

حیدرآباد۔3/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے نائب وزیراعلی اور وزیر فائنانس ملو بھٹی وکرامارکا نے اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ایک اہم اطلاع فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ریاستی حکومت گروہا جیوتی اسکیم کے تحت 25 لاکھ سے زائد خاندانوں کو مفت بجلی فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر اہل خاندان کو ماہانہ 200 یونٹ تک مفت بجلی دی جا رہی ہے جس کے بلوں کی مکمل ادائیگی حکومت خود کر رہی ہے۔ بھٹی وکرامارکا نے ایوان کو مطلع کیا کہ اس فلاحی اقدام کو یقینی بنانے کے لیے اب تک سرکاری خزانہ سے 3,593 کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ نائب وزیراعلی نے مزید کہا کہ یہ اقدام عام شہریوں پر مالی بوجھ کم کرنے اور بنیادی خدمات کی آسان رسائی کو یقینی بنانے حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس بیان کے ذریعہ حکومت نے واضح کیا ہے کہ وہ عوامی فلاح و بہبود کی اپنی ضمانتوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پوری طرح سنجیدہ ہے۔

تلنگانہ میں آنکھوں کے علاج کی خدمات کو مستحکم کرنے آئی کیئر کلینکس قائم کئے جائینگے

حیدرآباد۔3/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر صحت داموودر راج نرسمہا نے قانون ساز کونسل میں اعلان کیا ہے کہ ریاست میں آنکھوں کے علاج کی خدمات کو مستحکم کرنے آئی کیئر کلینکس قائم کئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ جس طرح حال ہی میں ضلعی مراکز میں کینسر کے مریضوں کے لئے ڈے کیئر سنٹرس شروع کئے گئے ہیں تاکہ انہیں کیموتھراپی کے لئے حیدرآباد نہ آنا پڑے اسی طرح اب مستقل آئی کیئر کلینکس کے ذریعہ عوام کو آنکھوں کے علاج کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ان کلینکس کے لئے سروجنی دیوی آئی اسپتال مرکز کے طور پر کام کرے گا اور اس پورے نظام کی نگرانی کے لئے ایک ماہر امراضِ چشم کو نوڈل آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ ایک اعلی سطحی تکنیکی کمیٹی اس وقت ریاست میں آنکھوں کے امراض کی صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے اور اس کی سفارشات کی روشنی میں ان مراکز کے کام کرنے کے حتمی ضوابط طے کیے جائیں گے۔

حکومت تلنگانہ کے تمام مستحق غریب خاندانوں کو پکے مکانات فراہم کرنے پر عزم

حیدرآباد۔3/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر ہوزنگ پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے کہا ہے کہ کانگریس حکومت ریاست کے تمام مستحق غریب خاندانوں کو مرحلہ وار بنیادوں پر پکے مکانات فراہم کرنے کے لئے پر عزم ہے۔ اسمبلی میں اس مسئلہ پر انہوں نے کہا کہ مکان غریب کی عزت نفس کی علامت ہے مگر افسوس کہ سابق حکومت نے غریبوں کے مکانات کے بجائے صرف بڑے منصوبوں کو ترجیح دی جہاں سے انہیں فائدہ پہنچ سکے۔ پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے یقین دلایا کہ جن حلقوں سے اضافی مکانات کا مطالبہ کیا گیا ہے، حکومت ان پر غور کرے گی اور دیہی علاقوں میں سرکاری اراضیات کی نشاندہی کر کے گھروں کے لئے پلاٹ الاٹ کئے جائیں گے۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ حکومت کا مقصد ہر بے گھر فرد کو رہائشی سہولت فراہم کر کے ان کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے۔

کے بی آر پارک کے اطراف فلائی اوورس اور انڈر پاسس کی تعمیر کو این جی ٹی کی منظوری

حیدرآباد۔3/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کی بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے ریاستی حکومت نے شہر کے قلب میں واقع کے بی آر پارک کے اطراف فلائی اوورس اور انڈر پاسس کی تعمیر کا بڑا فیصلہ کیا ہے۔ نیشنل گرین ٹریبونل نے اس پروجیکٹ کو ہری جھنڈی دکھا دی ہے جس کے بعد گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن نے جنگی بنیادوں پر کام شروع کرنے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ اس منصوبہ کا مقصد شہر کے مصروف ترین علاقوں میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانا اور شہریوں کو ذہنی اذیت سے نجات دلانا ہے۔ کے بی آر پارک کے اطراف ٹریفک کے سنگین مسائل کو دیکھتے ہوئے حکومت نے یہاں دو مرحلوں میں فلائی اوورس اور انڈر پاسس تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جسے دو سال کے اندر مکمل کرنے کا نشانہ رکھا گیا ہے۔ جی ایچ ایم سی کمشنر آر وی کرنن کے مطابق پروجیکٹ کے لئے مٹی کی جانچ کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

تلنگانہ اسمبلی میں منریگا کو جاری رکھنے کی قرارداد منظور

حیدرآباد۔3/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مرکزی حکومت کی جانب سے منریگا کی جگہ نیا قانون (وی بی جی رام جی) لانے پر جاری ہنگامے کے دوران تلنگانہ اسمبلی نے بڑا قدم اٹھاتے ہوئے جمعہ کو ایک قرارداد منظور کی جس میں مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (منریگا) کو جوں کی توں جاری رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی حال میں منظور کئے گئے وکست بھارت گارنٹی روزگار اور اجیویکا مشن (دیہی) ایکٹ (وی بی جی رام جی) کو غریبوں کے حقوق کے لیے نقصان دہ قرار دیا۔ خیال رہے کہ تلنگانہ دوسری ایسی دوسری ریاست ہے جس کی اسمبلی نے نئے قانون کے خلاف قرارداد منظور کی ہے، اس سے پہلے پنجاب اسمبلی میں بھی اسی نوعیت کی قرارداد منظور کی جا چکی ہے۔ ریاست کے وزیراعلی اے ریونت ریڈی نے اسمبلی میں قرارداد پیش کی، جسے صوتی ووٹ سے متفقہ طور پر منظور کر دیا گیا۔ قرارداد کے مطابق نیا قانون غریبوں کے حقوق، خواتین مزدوروں کے حقوق کے خلاف ہے اور وفاقیت کی روح کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ منریگا کو 2005 میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت والی یوپی اے حکومت نے دیہی غریبوں کو روزگار اور غریب خاندانوں کو معاشی تحفظ فراہم کرنے کے لیے نافذ کیا تھا۔ یہ ایکٹ، غریبی، بے روزگاری، نقل مکانی، غیر ہنر مند مزدوروں کے استحصال اور مرد اور خواتین کے درمیان اجرت کے تفاوت کو کم کرنے اور معاشرے کے تمام طبقات کی ترقی کو فروغ دینے کے مقصد سے بنایا گیا اور یہ 2 فروری 2006 کو نافذ ہوا۔ اس ایکٹ کا بنیادی مقصد ہر دیہی خاندان میں کم از کم 100 دن کی ملازمت کو یقینی بنانا اور کم از کم اجرت فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلی نے کہا کہ پچھلے 20 سالوں میں ریاست میں اس اسکیم کے تقریبا 90 فیصد استفادہ کنندگان درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں 62 فیصد خواتین ہیں۔ دلت، آدیواسی، معذور اور انتہائی پسماندہ برادریوں جیسے قبائلیوں اور دیگر غریب برادریوں جو سب سے زیادہ فائدہ ملا ہے۔ وزیراعلی نے کہا کہ نیا قانون دیہی خواتین اور معاشرے کے کمزور طبقات کے لیے روزگار کی ضمانتوں کو خطرے میں ڈالتا ہے، جو بنیادی طور پر اس اسکیم پر انحصار کرتے ہیں۔ پرانی روزگار گارنٹی اسکیم کی روح کو کمزور کرنے والی دفعات غریبوں کے لیے لعنت بن جائیں گی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ نیا قانون غریبوں کے حقوق کے خلاف ہے کیونکہ اس سے روزگار گارنٹی ایکٹ کا بنیادی مقصد کمزور ہوتا ہے۔ اس نے مانگ کے مطابق ٹیلرنگ کے کام کے منصوبوں کا نظام ختم کر دیا ہے۔ تجویز کے مطابق نیا قانون خواتین مزدوروں کے خلاف ہے۔ موجودہ وقت میں منریگا اسکیم کے تحت تقریبا 62 فیصد استفادہ کنندگان خواتین ہیں۔ نئے قانون میں شامل محدود مختص نظام سے کام کے دنوں کی تعداد کم ہو جائے گی۔

تلنگانہ میں 117 بلدیات کے انتخابات کے لئے 11 جنوری کو نوٹیفکیشن!

حیدرآباد۔ 3/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ ریاست میں بلدی انتخابات کے انعقاد کے لیے باضابطہ طور پر ماحول سازگار ہوتا جا رہا ہے اور انتخابی عمل کے آغاز کا مہورت طے ہو چکا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق رواں ماہ 11 یا 20 جنوری تک انتخابی نوٹیفکیشن جاری ہونے کا قوی امکان ہے۔ اس پیش رفت کے ساتھ ہی ریاستی حکومت اور تلنگانہ ریاستی الیکشن کمیشن نے انتخابی تیاریوں کو حتمی شکل دینا شروع کر دی ہے۔ واضح رہے کہ تلنگانہ میں مدت پوری کر چکی 117 میونسپل کارپوریشنوں اور بلدیاتی اداروں کے لیے انتخابات کرانے کا فیصلہ حکومت پہلے ہی کر چکی ہے، تاہم مختلف وجوہات کے باعث اب تک انتخابی عمل مخر ہوتا رہا۔ موجودہ صورتحال میں حکومت ان بلدی اداروں میں جمہوری نظم کی بحالی کو ترجیح دے رہی ہے۔ الیکشن کمیشن نے یکم جنوری کو مسودہ ووٹر فہرست جاری کی تھی، جس پر عوام سے اعتراضات اور تجاویز طلب کی گئیں۔ اب 10 جنوری کو حتمی ووٹر فہرست جاری کی جائے گی، جس کے فوراً بعد 11 جنوری کو انتخابی نوٹیفکیشن جاری ہونے کے امکانات روشن ہیں۔ اگر سنکرانتی تہوار اور سرکاری تعطیلات کے سبب شیڈول متاثر ہوا تو نوٹیفکیشن 20 جنوری کو جاری کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب، محکمہ بلدی نظم ونسق و شہری ترقیات انتخابی عمل کو شفاف، پرامن اور منظم طریقے سے مکمل کرنے کے لیے مختلف سطحوں پر انتظامی تیاریوں میں مصروف ہے۔ انتخابی ضابطہ اخلاق کے نفاذ، انتخابی عملے کی تعیناتی اور سکیورٹی انتظامات پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔

تلنگانہ میں مقامی انتخابات کیلئے دو بچوں کی شرط ختم، اسمبلی میں بل منظور

حیدرآباد۔3/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی نے ایک اہم اور دور رس فیصلہ کرتے ہوئے مقامی بلدیاتی انتخابات میں دو بچوں کی شرط کو ختم کرنے سے متعلق بل منظور کر لیا ہے۔ اس فیصلے کو ریاست کی آبادی پالیسی اور بلدیاتی سیاست میں ایک بڑی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ہفتہ کے روز اسمبلی میں تلنگانہ پنچایت راج (ترمیمی) بل 2026 منظور کیا گیا، جسے وزیر پنچایت راج دناسری اناسویا سیتاکا نے ایوان میں پیش کیا۔ اس بل کے تحت اب دو سے زائد بچوں والے افراد کو مقامی بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے سے نااہل نہیں سمجھا جائے گا۔ وزیر پنچایت راج نے ایوان کو بتایا کہ دو بچوں کی شرط 1994 میں آبادی پر قابو پانے کے مقصد سے نافذ کی گئی تھی، تاکہ 1980 اور 1990 کی دہائی میں آبادی میں تیزی سے اضافے کے باعث پیدا ہونے والے مسائل جیسے غذائی قلت، بے روزگاری اور غربت سے نمٹا جا سکے۔ تاہم، حکومت نے 30 برس بعد آبادی پالیسی کا ازسرِنو جائزہ لیا ہے۔ سیتاکا کے مطابق، تلنگانہ کے دیہی علاقوں میں زرخیزی کی شرح اس وقت 1.7 ہے، جو کہ آبادی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری شرح سے کم ہے۔ اگر یہ شرح اسی سطح پر برقرار رہی تو مستقبل میں یہ صورتحال ریاست کی آبادی اور سماجی ڈھانچے کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آنے والی نسلوں کے طویل مدتی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے زرخیزی کی شرح کو 2.1، یعنی ریپلیسمنٹ ریٹ تک پہنچانا ضروری سمجھتی ہے۔ موجودہ حالات میں شہری کم بچے پیدا کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں آبادی میں تیزی سے کمی اور اس سے جڑے کئی ناپسندیدہ سماجی و معاشی اثرات سامنے آ سکتے ہیں۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ تلنگانہ پنچایت راج ایکٹ 2018 میں ترمیم کا مقصد نہ صرف گرتی ہوئی زرخیزی کی شرح میں بہتری لانا ہے بلکہ مقامی بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی راہ ہموار کرنا بھی ہے۔ سیاسی اور سماجی حلقوں میں اس فیصلے پر بحث تیز ہونے کا امکان ہے، کیونکہ اسے تلنگانہ کی آبادی اور انتخابی پالیسی میں ایک اہم موڑ قرار دیا جا رہا ہے۔

تلنگانہ اسمبلی میں اہم موضوع پر خطاب کے دوران بی جے پی کے ارکان خراٹے لیتے ہوئے سو گئے

حیدرآباد۔3/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران ہفتہ کے روز اس وقت دلچسپ صورتحال پیدا ہو گئی جب وزیرِ آبپاشی اتم کمار ریڈی اپاشی پراجکٹس سے متعلق پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کر رہے تھے۔ اجلاس کے دوران بی جے پی کے

ارکانِ اسمبلی پی ہریش بابو؛ راما راو پٹیل اور دھن پال سوریہ نارائنا ایوان میں ہی سو گئے، اسمبلی کی کارروائی کے دوران پیش آئے اس منظر کی تصاویر چند ہی لمحوں میں سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں، جس پر سوشل میڈیا صارفین نے بی جے پی ارکان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ جبکہ کانگریس قائدین نے کہا کہ جب ریاست کے اہم آبپاشی پراجکٹ پر تفصیلی وضاحت پیش کی جا رہی تھی، اس وقت اپوزیشن ارکان کا اس طرح لاپرواہی کا مظاہرہ کرنا عوامی مسائل سے ان کی بے توجہی کو ظاہر کرتا ہے۔ دوسری جانب بی جے پی حلقوں کی جانب سے اس واقعہ کو غیر ضروری طور پر اچھالا جانے کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ تاہم وائرل تصاویر نے اسمبلی کے وقار اور اپوزیشن کے رویہ پر ایک بار پھر بحث چھیڑ دی ہے۔

نقلی پستول کے ذریعہ جویلری شاپ کو لوٹنے کا واقعہ

حیدرآباد۔ 3/ جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے مضافاتی ضلع میڑچل میں نقلی پستول کے ذریعے دھمکی دے کر سونے کی دکان میں ڈکیتی کا واقعہ پیش آیا۔ میڑچلملکاجگیری ضلع کے کیسرہ پولیس اسٹیشن کی حدود میں جمعہ کو ناگارم کے ستیہ نارائن کالونی میں واقع بالاجی جیولرز میں ایک ڈاکو نے نقلی پستول دکھا کر دکاندار کو دھمکایا اور لوہے کی سلاخ سے حملہ کیا۔ حملے کے بعد ملزم سونا لے کر فرار ہو گیا، جب کہ دکان کے مالک کو شدید چوٹیں آئیں، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔

ایوان میں بی آر ایس کی نشستیں خالی

حیدرآباد۔3/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اسمبلی میں جمہوری اقدار کی پامالی، اپوزیشن کی آواز دبانے اور عوامی مسائل سے دانستہ چشم پوشی کے الزام کے تحت بھارتیہ راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) نے اسمبلی اجلاس کے آخری دن تک کارروائی کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ آج اسمبلی میں بی آر ایس کے تمام ارکانِ اسمبلی کی غیر حاضری کے باعث ایوان میں پارٹی کی نشستیں مکمل طور پر خالی رہیں۔ بی آر ایس قیادت نے کانگریس حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اسمبلی کو جمہوری مباحث کے بجائے حکومت کی تشہیر کا مرکز بنا دیا گیا ہے، جبکہ کسانوں کی بدحالی، نوجوانوں میں بڑھتی بے روزگاری، ریاست کے مالی بحران، آبپاشی منصوبوں اور عوامی فلاحی اسکیمات پر سنجیدہ بحث کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اسمبلی بائیکاٹ کا یہ فیصلہ کل گن پارک میں منعقدہ تاریخی احتجاجی مظاہرے کے تسلسل میں کیا گیا ہے، جہاں بی آر ایس نے کانگریس حکومت کی ناکام پالیسیوں، وعدہ خلافیوں اور عوام دشمن فیصلوں کے خلاف زبردست احتجاج درج کرایا تھا۔ گن پارک احتجاج میں پارٹی کے سینئر قائدین، سابق وزرا، ارکانِ اسمبلی، قائدینِ ضلع اور بڑی تعداد میں کارکنان نے شرکت کرتے ہوئے حکومت کیخلاف سخت نعرے بازی کی۔ بی آر ایس قائدین نے واضح کیا کہ کانگریس حکومت اقتدار میں آتے ہی عوام سے کیے گئے وعدوں کو فراموش کر چکی ہے اور اپوزیشن کو ایوان میں بولنے کا حق تک نہیں دیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ جب اسمبلی میں سچ بولنے پر ارکان کو خاموش کرایا جائے، سوالات کو نظر انداز کیا جائے اور عوامی مسائل پر بحث سے فرار اختیار کیا جائے تو ایسے ایوان میں بیٹھنا جمہوریت سے غداری کے مترادف ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ بائیکاٹ کسی وقتی سیاسی حکمتِ عملی کا حصہ نہیں بلکہ عوام کے حقوق، ریاست کے مفادات اور جمہوری قدروں کے تحفظ کیلئے ایک ناگزیر قدم ہے۔ بی آر ایس نے دوٹوک الفاظ میں اعلان کیا کہ جب تک حکومت اپنا رویہ تبدیل نہیں کرتی، اپوزیشن کو عزت اور ایوان کو اس کا اصل وقار واپس نہیں دیا جاتا، تب تک پارٹی اسمبلی کارروائی میں شرکت نہیں کرے گی۔ ادھر اسمبلی میں حکمراں جماعت کے ارکان کی موجودگی میں کارروائی تو جاری رہی، لیکن ریاست کی بڑی اپوزیشن جماعت بی آر ایس کی غیر موجودگی نے ایوان کو یکطرفہ اور بے اثر بنا دیا۔ بی آر ایس قیادت نے انتباہ دیا ہے کہ اگر حکومت نے اپنی روش نہ بدلی تو آنیوالے دنوں میں ریاست گیر احتجاجی تحریک چلائی جائیگی اور سڑک سے لے کر ایوان تک عوامی مسائل پر فیصلہ کن جدوجہد کی جائے گی۔

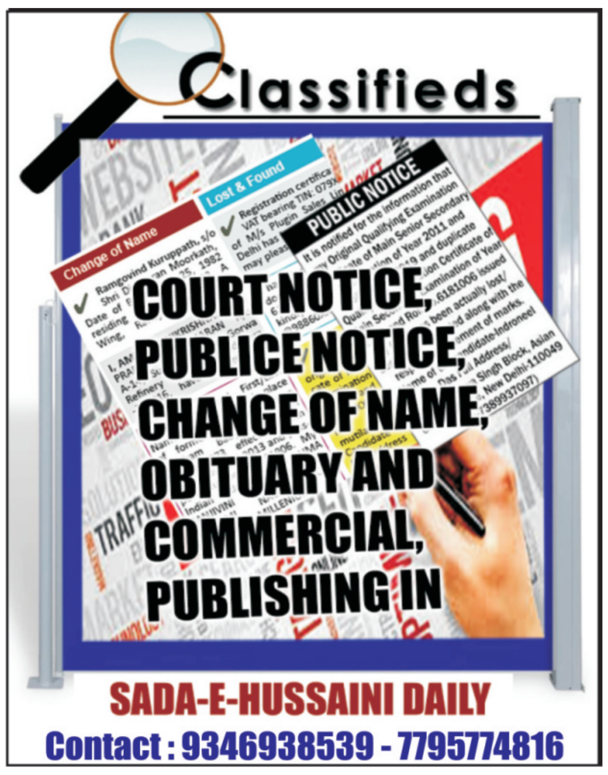

ایس آر ٹی سی میں سوپر وائزرس کی ملازمتوں پر تقرر کا آغاز

حیدرآباد۔3/ جنوری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ٹی جی ایس آر ٹی سی) نے ریاست بھر کے مختلف زونس میں ٹریفک اور میکانیکل سوپر وائزر ٹرینی کی خالی ملازمتوں کو پر کرنے آن لائن درخواستوں کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اہل اور دلچسپی رکھنے والے امیدوار کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جا کر درخواست داخل کر سکتے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے تحت جملہ 198 عہدوں پر تقرر کیا جائے گا۔ ٹریفک سوپر وائزر ٹرینی کی 84 ملازمتیں اور میکانیکل سوپر وائزر ٹرینی کی 114 ملازمتیں ہیں۔ امیدوار کے پاس متعلقہ شعبہ میں ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔ یکم جولائی 2025 تک امیدوار کی عمر 18 سے 25 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ ایس سی، ایس ٹی اور ای ڈبلیو ایس امیدواروں کیلئے 5 سال، جبکہ ای ایس یم امیدواروں کیلئے 3 سال کی رعایت دی گئی ہے۔ ایس ایس سی سٹرفکیٹ (تاریخ پیدائش کے ثبوت کیلئے)۔ پہلی سے ساتویں جماعت تک کا اسٹڈی سٹرفکیٹ یا رہائشی سٹرفکیٹ ایم آر او کی جانب سے جاری کردہ ہونا چاہئے۔ ساتھ ہی حکومت تلنگانہ کا تازہ ترین کمیونٹی سٹرفکیٹ بھی لازمی ہوگا۔ بی سی امیدواروں کیلئے نان کریمی لیئر سٹرفکیٹ اور ای ڈبلیو ایس سٹرفکیٹ (یکم اپریل 2025 کے بعد جاری کردہ) ہونا ضروری ہے۔ درخواست کی آخری تاریخ 20 جنوری ہوگی۔ فیس جنرل امیدواروں کیلئے 800 روپے جبکہ ایس سی اور ایس ٹی امیدواروں کیلئے 400 روپئے ہوگی۔ منتخب امیدواروں کو ماہانہ 27,080 سے 81,400 روپے تک تنخواہ دی جائے گی۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔